Vol III
No 10

Wednesday
3rd December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	621 647
Unstarred Questions and Answers	648 660
Legislative Business	660
L A Bill No XXXII of 1952 a Bill to provide for Compulsory Primary Education (passed)	660 670
L A Bill No XXXIII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Municipal Corporations Act 1950	670 674
L A Bill No XXXIV of 1952 the Hyderabad Village Panchayat Act (Amendment) Bill 1952	674 697

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
[illegible]

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday 3rd December 1952

[THE HOUSE MET AT HALF PAST TWO OF THE CLOCK]

[*Mr Speaker in the Chair*]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions

Compensation to Jagirdars

*256 (405) *Shri M Buchaiah* (Supur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

The total amount of compensation paid in instalments to Jagirdars and Mukthadars since the abolition of Jagirs ?

حسب ذیل مرکی ے ہوم سر (مسٹر ڈی جی راؤ بندو) جاگیردا وں حصہ وں

وکر نوں و ہ بوہرسا ۱۵۲ ع کہ م ۲۲۸ کرو رو معاوضہ ادا کیا گیا

Shri M Buchaiah Does this also include the amount that is paid to the Nizam as compensation ?

مسٹر ڈی جی راؤ بندو نظام ف ہ د د ک س ے کوں علی ہیں ہے ۔
گیرداروں حصہ داروں و کر نوں ہے ہے

Mr Speaker Next question Shri V Rajeswar Joshi
(The Member was absent)

Mr Speaker Next question Shri P Narayan Rao

†*Shri P Narayan Rao* I do not want to ask my question

Mr Speaker Next question Shri P Narayan Rao

Permission to Construct Houses

*259 (415) *Shri P Narayan Rao* (Huzurabad General) Will the hon Chief Minister be pleased to state

The number of cases pending with the Additional Collector Karimnagar for grant of permission for construction of houses on agricultural lands ?

---

†*258 [416] —Answer under the heading *Unstarred questions and answers*

شری دگمبر راؤ بندو: زراعتی زمین پر جنگلات معمور کرنے کے بارے میں دو مطالبات آئے [illegible] ترمیم کرنے کے بابت ہیں اور ان دونوں صورتوں میں اجازت دی گئی ہے ۔ ابھی کوئی اور عدد زیر دوران نہیں ہے ۔

Kharij Khata Lands

*260 (414) *Shri P Narayan Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

How much unlisted (Kharij Khata) Poramboke and excessive area of giving land has been given on patta in Huzurabad taluq up to the end of June 1952 ?

شری دگمبر راؤ بندو: خارج از کھاتہ زمین میں سے ۲۲۲ ایکڑ ۳۹ گنٹے حصہ کی اور ۳ ایکڑ ۱۸ گنٹے زائد جنگلات دی گئی ہیں ۔ پوٹ زمین میں سے ۲۱۷ ایکڑ ۵ گنٹے دئے گئے ہیں گویا اس طرح جملہ ۸۵ ایکڑ ۲۷ گنٹے جن میں سے ۹۵۲ تک دیے گئے ہیں

Leasing of Forest Lands

*261 (412) *Shri P Narayan Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

Whether orders have been issued for leasing such forest land in the villages meant for giving purposes which exceeds the fixed percentage of 10 acres ?

شری دگمبر راؤ بندو: عام طور سے گیرنگ ایریا (Giving area) مقصد سے ۵ فیصد تک رکھا جاتا ہے لیکن جہاں ایریا دس فیصد سے زائد ہو اس میں سے بائیں ورڈ [illegible] کو زمین دی جاتی ہے اس طرح سے بعض صورتوں میں گیرنگ رقبہ میں سے بھی ہر موسم کو جنگلات معمور کرنے کے لیے زمین دی جاتی ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے (انا گوڑہ): کیا ایسی کوئی شکایت آئی ہے کہ ایسی جو زمینات کاشت کے لیے دی گئی تھیں انہیں پھر واپس لیا جا رہا ہے

شری دگمبر راؤ بندو: ابھی کوئی خاص شکایت ہو تو اس پر غور ہوسکتا ہے ۔

Rayalaseema Relief Fund

*262 (304A) *Shri Nago Rao Pathak* (Sillod) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The amount raised in aid of Rayalaseema Relief Fund in Aurangabad District ?

(b) Whether any committee was formed for this purpose and whether Co operation from the public was sought ?

شری دگمبر راؤ بندو اورنگ آباد ضلع [illegible] کے ہے ۱۹۳۱۲
روپے وصول کیے گیے دوسرے حروف کا جواب ہے کہ اس کام کے ہے ایک [illegible]
کی بھی جسکے صدر وہاں کے [illegible] [illegible] طلب کیا گیا تھا

Mr Speaker Next question Shri Madhav Rao Nirlikar

(The Member was absent)

Mr Speaker Next question Shri Chandrasekhar Patel

(The Member was absent Question Nos 264 (272) 265 (273) 266 (274) were not answered)

Mr Speaker Next question Shri Gopal Sastri Deo

شری گوپال شاستری دیو (دھول) کا مسئلہ [illegible] سوال پوچھنا چاہتا ہے ۔
اسلیے اب پوچھیں [illegible]

Mr Speaker Next question Shri Bapuji Man Singh

(The Member was absent)

Mr Speaker Next question Shri S Rudrappa

(The Member was absent)

Mr Speaker Next question Shri Bapuji Man Singh

(The Member was absent)

Mr Speaker Next question Shri Srinivas Rao

(The Member was absent)

Mr Speaker Next question Shri S Rudrappa

(The Member was absent)

Mr Speaker Next question Shri Gopal Sastri Deo

Bribery

*272 (133A) *Shri Gopal Sastri Deo* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that one Mr Taherali a draftsman Municipal Office Nanded, had taken a bribe of O S Rs 100 on the pretext that he would so manage that a certain house would not be taken under the Master Plan and that he was caught

---

† *267 (133B) Answer under *unstarred questions and answers*

red handed by the Police and that the Collector and D S P know this fact?

(b) If so what action has been taken against the said draftsman?

لوکل سلف گورمنٹ منسٹر (شری انا راؤ گی مکھی) (اے) مسٹر طاہر علی ڈرافٹسمین پلیڈنا نادر ر روپ حا لرے کا الزام ہے

(بی) اس اح ۹۰ ع معطل کیا گیا ہے اور کارروائی عدالت میں زیر دوران ہے

شری گوپال اسری دو ما اب وہ و بحالی میں کام نہیں کر رہے ہیں؟

شری انا راؤ گی مکھی ان وقت انکی جگہ راجہ سنگ اریسٹنٹ کیا گیا ہے

شری گوپال سا ہری دیو کیا وہ امی ہو ل علاقہ میں ہے؟

شری انا راؤ گی مکھی انکی طاع مجھے نہیں ہے اسکےلیے نوٹس چاہیے

شری گوپال ساسری دیو میں ر ومعد ا ہی ہے جب وہ پکڑا گیا و اسکے بارے میں ڈیمارٹمنٹ دا پوچھا

شری انا راؤ گی مکھی مقدمہ جب عدالت میں زیر سماعت ہے تو کوئی کارروائی نہیں کی جا سکتی

شری اندے ریڈی (الکنڈہ) کتنے دنوں سے مقدمہ زیر دوران ہے

شری انا راؤ گی مکھی ۲ مارچ سنہ ۱۹۵۱ ع سے معطل کیا گیا ہے ... کب ہوا اکی اطلاع مجھے نہیں اگر سوال معطل سے پوچھا جاتا تو میں کی تفصیل بتلاتا

شری سی ہنمنت راؤ (ملک) کیا اب بھی مقدمہ چل رہا ہے؟

شری انا راؤ گی مکھی - جی ہاں -

Collection of Toll Tax

*273 (276) *Shri Jai Ram Reddy* (Narsapur) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether toll tax is being collected by the Local Bodies from power driven or animal drawn vehicles (loaded or unloaded passing to and from on a P W D road adjacent to a village (where Local Fund Committees are working)? If so, why?

(*b*) What is the rate of this tax? Is it the same throughout the State?

(*c*) Is it a fact that in Medak district toll tax is collected from carriages passing on the P. W. D. road which runs through jurisdiction of the town Committee?

(*d*) Are any particular class of vehicles exempt from toll tax? Are carts loaded with levy grain exempted?

شری انا راؤ گی مکھی ( ) ٹول ٹکس موٹر سے چلنے والی اور جانوروں سے چلائی جانے والی گاڑیوں سے وصول کیا جاتا ہے خواہ وہ لدی ہوئی ہوں یا غیر لدی ہوئی اور ان جانوروں سے بھی وصول کیا جاتا ہے جو سواری یا بوجھ اٹھانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں جبکہ وہ حدود بلدیہ میں داخل ہوں

اگر سڑک صیغہ تعمیرات بلدی حدود میں سے گذرتی ہو اور اس پر گاڑیاں حدود بلدیہ میں داخل ہونے کے بعد اس سڑک کا استعمال کیا جاتا ہے تو ان سے ٹول ٹکس ادا کرنا ضروری ہے۔ حیدرآباد ڈسٹرکٹ میونسپل اینڈ ٹاؤن ... ایکٹ ۱۹۵ء کے قانون و قواعد کے تحت یہ وصولی قانوناً درست ہے

(۲) ٹول ٹکس کی شرح پورے اسٹیٹ میں یکساں نہیں ہے مقامی حالات کے اعتبار سے بمنظوری سرکار بلدیہ نے شرح مقرر کی ہیں

(۳) یہ اسسا سحاربدی ضلع میدک کی ہر مجلس قصبہ ان ہمراہ راستوں پر سے گزرنے والی گاڑیوں سے ٹول ٹکس وصول کرتی ہے جو حدود بلدیہ میں واقع ہوں۔

(۴) حسب ذیل گاڑیاں اور جانور بموجب صراحت بلدیہ دفعہ (۲) دفعہ ۹ قانون مجالس بلدی و قصبات بابتہ سنہ ۱۹۵ء ٹول ٹکس سے مستثنیٰ کیے گئے ہیں

(الف) وہ گاڑیاں جو مجلس ضلع اور مجلس قصبہ کی ملک ہوں لیکن تجارتی اغراض کے لیے استعمال نہ کی جاتی ہوں اور نہ ان کے لیے مختص ہوں

(ب) حکومت اور مجلس ضلع کے عہدہ داروں اور انکے سامان کے حمل و نقل کے لیے استعمال کی جاتی ہوں۔

(ج) جو ان اشخاص و املاک کی حمل و نقل کے لیے استعمال کی جاتی ہوں جو پولس کی تحویل میں ہوں۔

(د) وہ گاڑیاں جو ملک کاشتکاران ہوں اور باغراض زراعت استعمال میں آتی ہوں اور جو حدود بلدی میں رکھی جاتی ہوں۔

(ہ) وہ جن پر تحت دفعہ ۹ محصول سواری و جانوران ادا کیا گیا ہو۔

(و) وہ جو کسی خاص یا عام احکام سرکار کے تحت مستثنیٰ کی گئی ہوں۔

(ز) وہ جانوران جو ایسی گاڑی میں بندھے ہوں جن پر ٹول ٹکس وصول کیا جاچکا ہو۔

(۲) لنوی کے علاقے سے لدی ہو کار اور چھکڑے دریائی کی دا ہوں اور اندرون حدود میونسپلٹی نہیں جاتی ہوں سیدھے ہیں ور سب قانون موجب ادا ٹول ٹیکس ہیں

شری جے رام ریڈی سٹار ی س و ی ڈبلیو ڈی ر ک ہے کیا وہاں بھی ٹیکس لیا جاتا ہے ؟

شری انا راؤ گنمکھی یہ اسسٹے سنگا ریڈی میں سے ابھی رہا ہے

شری جے رام ریڈی مگر مجھے معلوم ہے کہ وہاں بھی لیا جاتا ہے

شری انا راؤ گنمکھی اگر وصول لیا جاتا ہے تو وہ بھی مونسپالٹی کے حدود میں ہوگا

شری لکشمن کمار (اندول جنوب) نظام ساگر کو جو سڑک جاتی ہے وہ سنگا ریڈی پر سے جاتی ہے تو پھر وہاں ٹیکس کیوں وصول کیا جاتا ہے ؟

شری انا راؤ گنمکھی میں نے ابھی صاف الفاظ میں کہا ہے کہ جو روڈ مونسپالٹی کے حدود میں آتی ہے وہاں ٹیکس لیا جاتا ہے ؟

شری جے رام ریڈی یہ اسٹامپ سنگا ریڈی کہا گیا ہے تو پھر وہاں کیوں وصول لیا جاتا ہے

شری انا راؤ گنمکھی ۔ اسکے متعلق تحقیقات کی جاسکتی ۔

شری انا راؤ گنمکھی اگر وہ مونسپل حدود میں داخل ہو جائے تو ٹیکس لیا جاتا ہے

شری لکشمن کمار پی ڈبلیو ڈی والے سڑک پر ڈنڈا ڈالکر روک دیے ہیں ایسا کیوں کیا جاتا ہے ؟

شری انا راؤ گنمکھی ۔ وہ ٹیکس نہ دیے ہونگے اسلیے ایسا کیا جاتا ہوگا ۔

شری لکشمن کمار ۔ کیا لنوی کا غلہ لانے والی گاڑیوں پر بھی ٹیکس وصول کیا جاتا ہے ؟

شری انا راؤ گنمکھی ۔ میں نے ابھی کہا ہے کہ نہیں لیا جاتا ۔

شری لکشمن کمار ۔ کیا سیکلوں پر بھی ٹیکس لیا جاتا ہے ؟

شری انا راؤ گنمکھی ۔ ہاں سیکلوں پر جو ٹیکس لیا جاتا ہے وہ روزانہ کا نہیں سالانہ کا ہوتا ہے ۔

شری لکشمن کمار ۔ سالانہ نہیں بلکہ گاؤں میں داخل ہوتے ہی فی سیکل ۲ آنہ ٹیکس لیا جاتا ہے اور یہ روزانہ لیا جاتا ہے ۔

شری انا راؤ گنمکھی ۔ اسکی مجھے کوئی اطلاع نہیں ہے ۔

Gas Plants

*274 (277) *Shri Jai Ram Reddy* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) How many Gas Plants have been installed at Patancheru? How much expenditure was incurred on each of them?

(*b*) Did the first Gas Plant prove successful? If not why was the second Gas Plant installed? Who is responsible for this and how much loss was incurred?

شری انا راؤ گی مکھی دو جنریٹرس کا ایک گیاس پلانٹ پٹن چرو میں نصب کیا گیا ہے جنریٹر نمبر ( ) پر (۴ ۶) روپیہ اور جنریٹر نمبر (۲) پر (۲۴۷۳) روپیہ کا خرچہ ہوا ہے دوسرے جز کا جواب یہ ہے کہ پہلا جنریٹر نمایاں طور پر کامیاب ہوا تھا اس لیے دوسرے جنریٹر کو پہلے جنریٹر کے ساتھ شریک کیا گیا تا کہ پورے گاؤں کو گیاس سپلائی کی جاسکے کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا

شری جے رام ریڈی کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ نقصان ہو جانے کی وجہ سے ضلع کمیٹی نے سررشتہ سے ۳ ہزار کا مطالبہ کیا تھا ؟

شری انا راؤ گی مکھی نقصان کی وجہ سے نہیں بلکہ ضلع بورڈ کی خواہش پر ہی یہ اسکیم عمل میں لائی گئی پہلے ضلع بورڈ نے ۷ ہزار روپیہ ان کے لیے منظور کیے تھے لیکن ۲ ہزار کا صرفہ ہوا اس لیے ضلع بورڈ نے خواہش کی کہ جنرل ریونیو (General revenue) سے یہ رقم دی جائے ۔

شری لکشمن کمار کیا (۴) ہزار روپیہ اس پر خرچ نہیں ہوئے ؟

شری انا راؤ گی مکھی میں نے ( ) ہزار کہا ہے ۔

شری جے رام ریڈی ۔ اتنے روپیہ خرچ کرنے کے باوجود بھی کیا وجہ ہے کہ وہ پلانٹ کام نہیں کر رہا ہے اور لائٹ (Light) بند ہو چکی ہے ؟

شری انا راؤ گی مکھی ایسا نہیں ہے بلکہ ڈسٹرکٹ بورڈ اور پنچایت بورڈ اپنی اپنی ذمہ داری پر اس کام کو کرنے تیار نہیں تھے اس لیے دوسرے اسٹاف کے ذریعہ یہ کام کروایا جا رہا ہے ۔

شری جے رام ریڈی ۔ کتنے لائٹس جل رہے ہیں ؟

شری انا راؤ گی مکھی ۔ کل (۷) لائٹس جل رہے ہیں

شری جے رام ریڈی فی الواقعی کتنے جل رہے ہیں ؟

شری انا راؤ گی مکھی (۱۷) لائٹس

شری انکش راؤ و نکٹ راؤ (رور) کیا صحیح ہے کہ گیاس پلانٹ کے متعلق ۴ ہزار کا اسٹمیٹ تھا اور بعد میں ۲ ہزار اخرچ ہوا ؟

شری انا راؤ گی مکھی صحیح ہے لیے ۲ ہزار کا ا تھا بعد میں خرچ میں اضافہ ہوگیا

شری انکش راؤ و نکٹ راؤ اس کے دس کا ا ہے میں اس لئن راو (Sudden rise) کی ما و ہے

شری انارائو گی مکھی و ہ سمیں کی دمیں رہ گئیں اسکے علاوہ اکا ی و کے س وغیر لکوانے ہے عرض اوورھیڈ ار س (Overhead charge) ر گئے

شری جے رام ریڈی حو وہاں ہ وقع عامہ ما وہاں ی العہ مت دو لا ہ کیا ا ل سر داد ہو سکے

سری انارائو گی مکھی صرور کی جا سکی

Hygienic Facilities to Public

*275 (278) *Shri J n Ram Reddy*: Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state:

(*a*) The number of bath rooms, latrines and urinals constructed on modern hygienic methods in the cities of Hyderabad and Secunderabad for the use of public? What are their numbers and the population of the locality in which they are situated? What is the number of localities with their populations in which such arrangements do not exist?

(*b*) Is it a fact that due to lack of such arrangements the public is not only feeling great inconvenience but its health is also being affected?

(*c*) Is there any scheme for providing these facilities to the public? If not will such scheme be formulated?

شری انارائو گی مکھی حرو (اے) کا حواب ہے کہ شہر حیدرآباد اور سکندرآباد کے حمام اور پیشاب خانوں اور ان محلوں کی جن میں یہ واقع ہیں کافی بڑی فہرست ہے اس لیے ٹیبل پر رکھوادی گئی ہے حرو (۲) کا حواب ہے کہ پبلک بیت الخلاء اور پیشاب خانوں کی کافی تعداد میں ضرورت ہے تا کہ سے مالیہ اجازت دیگا فراہم کیے جاسکیں اس میں شک نہیں کہ پبلک کو ان کی کمی کی وجہ سے تکلیف ہو رہی ہے ۔ گزشتہ سال بلدیہ حیدرآباد نے ۳ پیشاب خانوں ۲ بیت الخلاء اور ۸ ڈمپنگ پٹس (Dumping pits) کے لیے ایک لاکھ ۲۷ ہزار روپیہ منظور کیے تھے ۔ جہاں اس قسم کی سہولتیں نہیں ہیں اوس ا رنا میں بھی بنانے کی کارروائی کیجا رہی ہے ۔

سری جسے ی مسال راؤ (سکدد اد حعوہ) ا س ں را کے لیے علحدہ انطام کیا گیا ہے ؟

شری اما راؤ گی مکھی مجھے اس کے متعلق تفصیلی معلومات نہیں ہیں

شری جسے رام ریڈی کم ازکم عدد تو بتلا سکتے ہیں

شری اما راؤ گی مکھی تعداد کےلیے اسمبلی هاوس کے سل پر ر بهدا اگا ہے

شری لکسمی کو ںڈا (اصف اباد عام) مست کی سڑکیں اسے کےلیے نہ رقم و هم هو رهی ہے لیکن سب الحار اسے کےلیے کئی رقم داهم نہیں هو رهی ہے ؟ کیا اسکے متعلق حکومت عور کر رگی ؟

سری اما راؤ گی مکھی اسکے ارے میں میں نے ههیں ہے کیا ااىمس اڈ ر (Autonomous Bodies) ہوتی ہیں وہ عور دتی ہیں کہ کہاں کہاں کس کس حسر کی ضرورت ہے

شری لکسمی کمار ۔ سڑکوں پر سے جو لوگ سفر کرتے ہیں ان کے لیے کیا سزا ہے ؟

شری اما راؤ گی مکھی اس کا تعلق میونسپلٹی سے ہے .

شری سید حسن (حیدرآباد سٹی) کیا یہ صحیح ہے کہ حال ہی میں چیف منسٹر نے سٹی کانسٹی ٹیونسی (City Constituency) کا دورہ کیا تھا جو لوگوں نے اپنی ضروریات کا اظہار کیا تھا ؟

شری اما راؤ گی مکھی ۔ ہاں یہ بالکل صحیح ہے لوگوں کی بہت سی ضروریات ہوتی ہیں لیکن میونسپلٹی کا فنانس اس قابل نہیں ہے کہ وہ تمام ضروریات کو پورا کرسکے

شری جسے رام ریڈی ۔ کیا آپ بتاسکتے ہیں کہ یہ ضروریات کب تک پوری ہوسکتی ہیں ؟

شری اما راؤ گی مکھی میں اس پوزیشن میں نہیں ہوںکہ اس کے متعلق کہہ سکوں ۔

شری سید حسن کیا میونسپالٹی کو اس کے متعلق متوجہ کریگے ؟

شری اما راؤ گی مکھی میں ضرور توجہ دلاونگا

شری مادھو راؤ برلکر (ھنگولی ۔ محفوظ) کیا اضلاع میں بھی ایسے انتظامات کیے گیے ہیں ؟

(Not Answered)

سری ... معہ وہ ... (...) ... اطلاع ... کر ... گئے ہیں ... علاوہ ... ہے کیا ان کا انتظام ہو گا ؟

سری انا راؤ گی مکھی : ... ان کے متعلق معلومات حاصل نہیں ہیں

سری گست راؤ واگھمارے (...) کیا آنریبل منسٹر صاحب کو اس کا علم ہے ... ہیں ... سالسر ... دے ہیں ان کی دوری کے لئے ایک دو ... جاتے ہیں

سری انا راؤ گی مکھی : ... خاص ... منسٹری نوٹس میں لایا جائے تو ... غور کروں

شری ... ہنمنت راؤ : کیا یہ صحیح ہے کہ ... اور ... کے ... (Latrine) اور یورینل (Urinal) نہیں ہے کی وجہ سے ... تکلیف ہو رہی ہے

سری انا راؤ گی مکھی : مجھے اس کی اطلاع نہیں ہے اگر آپ نوٹس دیں تو جواب دوں گا

سری ... ہنمنت راؤ : کیا آپ کی لسٹ میں اس کا ذکر نہیں ہے ؟

سری انا راؤ گی مکھی : ... میں حلقہ وار ... تعداد بتلائی گئی ہے۔

	Ward	Population	No. of Public Latrines	No. of Public Urinals	No. of Baths
	1	2	3	4	5
1	1st City Division	38 028	1	5	1
2	2nd City Division	40 918	6	8	2
3	3rd City	34 280	4	4	1
4	4th City	40 798	1	6	2
5	1st Suburb	1 06 741	6		1
6	2nd Suburb	41 252	6		
7	3rd Suburb	21 475	2	2	
8	A Ward	1 34 790	12	7	1
9	B Ward	96 631	14	8	2
10	C Ward	39 016	3	5	
11	D Ward	56 330	[illegible]	4	
12	E Ward	59 755	5		
13	F Ward	23 841	9	1	4
14	Cantonment area	57 318	25	13	11
	Total	8 00 173	102	63	52

STATEMENT—(*Contd*)

1	2	3	4	5
Ward		The number of bathrooms urinals in Secunderabad City and the population of the locality in which they are situated is as follows		
1	1) 989	2	5	
2	10 341	8	3	
3	7 872	1	5	
4	8 587	4	4	
5	9 724	1	2	
6	20 11[illegible]	2		2
7	11 851	4	8	2
8	10 910	1	3	
9	13 777	5	3	2
10	13 391	1		
11	14 363			
12	23 663			
Total	1 68 582	29	33	4 Males 4 Females

Dharmasala

*276 (287) *Shri Appa Rao* (Narayankhed) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether the Tahsildar Narayankhed has constructed with public subscription a Dharmasala on the land of Kotgir Raj Malliah Pattadar ?

(*b*) If so whether any committee was formed in connection with the collection of subscription and the construction of the Dharmasala ?

(*c*) What amount was collected and how much was spent ?

شری انا راؤ گنمکھی پہلے جزو کا جواب ہاں میں ہے دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ ہاں ایک کمیٹی بنائی گئی تھی تیسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ مبلغ (- ۱ ۲۸ ۱) روپیہ وصول اور خرچ کئے گئے

شری اپا راؤ کیا آپ بتاسکتے ہیں کہ اس کے اراکین کون کون ہیں ؟

سری اپا راؤ کی سکھی و کوٹ رو محصلدر ں رلمی مجب ام ں
لمدر کمٹ و سا ڈ عملدر دھر اعہ رعام ب ح ھ ور مہارمدی

سری لے ال ر مہا راو (ڈ و ع م) لیا کو کمر ح ملاکی رس کا
معاوضا دیا گیا

سری اپا راؤ کی سکھی معاوضا کے بارے میں علحدہ سے ل ما ہ سکا ہے

سری اپا راؤ ہ لہ جمع کیا گیا

سری اپا راؤ کی سکھی (٢ ٣ ٨٩٣) ر ہ ہ جمع لہ گ و (٥ ٣)
رو وصا لیا گیا

سری لکشمن کمار دا اس ڈ علی ڈ ٹرسٹ ورڈ سے ہے ؟

سری اپا راؤ کی مکھی ڈ ٹرسٹ ورڈ سے س کا ڈ ی علی نہیں ہے

سری اپا راو وصا ے حصل لیا گیا ؟

سری اپا راؤ کی سکھی عا ی لہ گوں سے ما گیا

سری ا اراؤ لیا و وصہ د د دیا گ ؟

سری اپا راؤ کی سکھی مجھے سکی طلاع نہیں ہے

* 277 (287A) *Shri Apparao*: Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state:

(*a*) Whether the land has been acquired with the consent of the Pattadar after paying compensation ?

(*b*) Is it true that this building has been converted into an officers club ?

(*c*) Whether it is a fact that there is a Hanuman Temple within ten yards of this club and that a number of ladies visit this temple daily during the hours ?

سری اپا راؤ کی مکھی ہ نکہ بہہ د رے ی رضا مدی سے ہ ر دھ م سا ہ
کےلیے اراضی عطا کی ہے ں لیے دی ہ وصہ کا س ل ہ نہیں ھ یا د سے ے حرو
کا ہ ب ہ ہے ڈ ہ ہ دے ولں کی رضا مدی سے ے دھ م سا کے کلب کی
تعمیر کی گی ہو ہلک ور آ یہ س سب کے سعمال کےلیے ہے سہ ے حرو کا ہ ب
ہ ہے کہ ہ ں ک سکے حال ھہ ماں کی د ول ہے طب حاطر خواہ سے اسکی
درستی د وای جا رہی ہے

شری اپا راؤ کیا دھ م سالہ کو دیول میں تبدیل نہیں کیا گیا ؟

سری اپا راؤ کی مکھی ہ لے دھ م سالہ کے نام رہ ہ ہ وصول کیا گیا سکی حد
میں کلب کی تعمیر کی گی

سری اما راؤ کیا یہ صحیح ہے یہ دہ م سا ے کے لحھ درں ک
سعہ کیا گیا لیکر ہ ں سک ہ‌ے د گیا ؟

سری اما راؤ کی مکھی مجھے طلاع ہے کہ پہلے دہ م یا ے کی ط
ہ د وصول کیا گ سکے ہ ہ دہ دہ دکاں کی رہا دی سے کٹ یا لیا

Recruiting of Temporary Labour

*278 (381) *Shri M S Rajalingam* (Warangal) Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

(*a*) The present method of recruitment of temporary labour for Azam Jahi Mills adopted by the Sub Regional Employment Exchange Warangal ?

(*b*) The date on which this method came into operation ?

The Minister for Labour Information Rehabilitation & Planning (Shri V B Raju) (*a*) Applicants desiring employment in the Mills are registered with the Sub Regional Employment Exchange Warangal As and when vacancies are notified to the exchange by the Mills suitable applicants are recommended for appointment

(*b*) The procedure came into force from 19 5 1952

Shri M S Rajalingam May I know whether the Labour Department has any control in this matter?

Shri V B Raju There is no such control Recruitment is made by the Employment Exchange

Shri M S Rajalingam What I mean to ask is whether the Labour Department has got any control with regard to the recruitment of this labour

Shri V B Raju The Employment Exchange sends suitable candidates to the Mills and it is for the Management of the Mills to pick up those whom they consider suitable from among them

Shri M S Rajalingam My question is whether the Labour Department has any control over the method of recruitment?

Shri V B Raju The Employment Exchange is part of the Labour Department The hon Member probably is referring to the Labour Officer The Labour Officer has no control over this

Staff of Azam Jahi Mill

*279 (381A) *Shri M S Rajalingam* Will the Hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

(*a*) The number of cases registered for employment as clerks and workers in the Azam Jahi Mills Warangal ?

(*b*) Number of vacancies caused by the resignation of some clerks of the said Mills and recommendations of the Employment Exchange for filling up the same ?

(*c*) Whether the recommendations by the Employment Exchange have been implemented ?

Shri V B Raju (*a*) 1125 persons were registered by the Sub Regional Employment Exchange

(*b*) 3 vacancies on account of resignation of clerks were notified by the Mills to the Exchange which were filled up by the Exchange with suitable candidates

(*c*) Yes

Shri V D Deshpande Are there cases where the recommendations of the Employment Exchange have been rejected by the Mill authorities ?

Shri V B Raju Normally they are not rejected

Shri V D Deshpande What I asked was whether there were any cases of that type ?

Shri V B Raju I require notice

Shri M S Rajalingam What is the policy of the Government with regard to solving the dispute pertaining to seniority and merit whenever they come up ?

Shri V B Raju This question can not arise as a supplementary question

Shri M S Rajalingam It is a question of filling up vacancies and a matter affecting promotions and the question does arise

Mr Speaker Will the hon Member repeat his question ?

Shri M S Rajalingam I wanted to know whether the Labour Department has got any specific policy with regard to solving the disputes that arise in connection with seniority and merit between the employers and employees

Mr Speaker How does that question arise here?

Shri M S Rajalingam The vacancies have been caused by the resignation of some clerks and their filling up has to be regulated

Shri V B Raju I want to make it clear that the question pertains to the Employment Exchange and the hon Member refers to the policy with regard to disputes If he wants an answer I require notice

Shri M S Rajalingam My question does not only refer to the Employment Exchange but also refers to the staff of the Azam Jahi Mills

Shri V B Raju Any way I have asked for notice

Shri V D Deshpande Is the hon Minister aware that the Clerks have resigned because their seniority was ignored?

Shri V B Raju I require notice

Duties of the Labour Officers

*280 (382) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Information Rehabilitation and Planning be pleased to state

The respective powers and duties of District Labour Officers and the Senior Labour Officers?

Shri V B Raju The District Labour Officers are responsible for administration of the various Labour Laws (Factories Act Payment of Wages Act Minimum Wages Act Shops and Establishment Act and Weekly Holidays Act) and also settlement of individual grievances

The Senior Labour Officers have over all control over a Circle having two Labour Officers In addition to the administration of Labour Laws barring Shops and Establishment Act they also perform the duties of Conciliation Officers under the Industrial Disputes Act

Shri M S Rajalingam If the employers do not implement the various Acts what steps are taken by these officers?

Shri V B Raju There is punishment specified in every Act

Industrial Tribunal

*281 (382A) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Information Rehabilitation and Planning be pleased to state

(*a*) The number of individual cases referred to Industrial Tribunal during the last two years by the District Labour Officer and the Senior Labour Officer Warangal ?

(*b*) What was the result of those cases ?

Shri V B Raju (*a*) All the individual cases were settled by the Labour Officer and as such there was no necessity to refer them to Industrial Tribunal ?

(*b*) The question does not arise

Shri M S Rajalingam Does it mean that no case was referred by the Senior Labour Officer to the Industrial Tribunal ?

Shri V B Raju The question here is about individual cases For the sake of information I may inform the hon Member that 15 collective grievances of Warangal Circle were referred to the Industrial Tribunal during the last two years out of which 14 cases were decided in favour of the workers

Shri M S Rajalingam May I know of the individual cases which have not been solved in this connection by amicable settlement ?

Shri V B Raju Each case will be judged on its merits and if the Government deems fit it will be referred to the Tribunal

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri M S Rajalingam

Azam Jahi Mills Workers

* 282 (383) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Information, Rehabilitation and Planning be pleased to state

Whether the Government exercise any supervision over the maintenance of records relating to the workers of the Azam Jahi Mills showing the date of joining duty by the workers and details of their service ?

Shri V B Raju Yes

Shri M S Rajalingam In case a particular applicant has been met out with any injustice and if that particular case is referred to the Government may I know whether the Government will interfere in the matter ?

Shri V B Raju Definitely The department will conciliate in the first place and if the case is a fit one it will be referred to the Tribunal

Shri M S Rajalingam In case an individual case is made collectively

Mr Speaker It is a hypothetical question Let us proceed to the next question Shri M S Rajalingam

Azam Jahi Mills

*283 (387) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour, Information Rehabilitation and Planning be pleased to state

(*a*) The present basis, on which the relievers in the various Mills, especially in the Azam Jahi Mills are maintained ?

(*b*) Whether there is any particular policy to regulate the number of such relief workers ?

Shri V B Raju (*a*) There is no statutory provision to regulate the strength of relievers The list of relievers is maintained by the managements on the basis of their requirement and probable absenteeism

(*b*) No

Shri V D Deshpande Is the Minister aware that sometime the relievers are made to work for half an hour and then they are asked to go out without being paid for ?

Shri V B Raju I am not aware But still if there is work for half an hour only—naturally if the reliever agrees—then only half-an-hour 's work will be taken

Shri V D Deshpande My question is regarding compensation for such work

Shri V B Raju I am not aware

Mr Speaker Let us proceed to the next question M S Rajalingam

Cultural Advisory Committee

*284 (389) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Information Rehabilitation and & Planning be pleased to state

The functions of the Cultural Advisory Committee proposed to be set up by the Government and the expenditure proposed to be incurred on this Committee ?

Shri V B Raju There is no proposal before the Government in regard to the setting up of a Cultural Advisory Committee

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Rajalingam

Inter Departmental Conference

*285 (392) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Information Rehabilitation and Planning be pleased to state

Whether and if so to what extent the Information Department has implemented the decisions of the inter departmental conference held under the Presidentship of the hon the Minister for Education on 1st October 1951 regarding Social Education ?

Shri V B Raju No Decisions have been communicated to the Information Department for implementation

Shri M S Rajalingam Is the Information Department aware that such a decision was taken ?

Shri V B Raju The Director of Information participated in the Meeting

Shri M S Rajalingam Does it not amount to Intimation to the Information Department ?

Shri V B Raju The Director of Information might be conversant with the discussions but not with the decisions of the meeting

Shri M S Rajalingam Is he not a party to the decisions arrived at in that meeting ?

Shri V B Raju He was only a spectator

Shri V D Deshpande What were the decisions of the said Inter departmental Conference ?

Shri V B Raju The Information Department is not aware

Mr Speaker If the House agrees I will take up the questions received after 16 9 1952

Shri V D Deshpande There are some questions which were not answered in the present list

Mr Speaker All right Then let us exhaust the questions received before 16 9 1952 Shri Venkata Rajeswar Joshi

He is absent Shri Chandrasekhar Patel

Kannada Knowing Officers

*264 (272) *Shri Chandrasekhar Patel* (Kamalapur) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

The number of Gazetted and non Gazetted Kannada knowing officers (who possess diplomas) in the Education Department in the three Karnatak districts ?

श्री फूलचद गाधी — कर्नाटक के तीन जिलो के १५ गॅजटड ऑफिसस मे से अक ओहदे दारन मॅट्रिक तक तालीम पायी ह । दूसरे न अिंटरमिजियट तक और तीसरे न बी अे तक और दूसरे तीन कनडीमे लिख पढ सकते है और कनडी जिनकी मादरी जबान ह । नान गॅजट ड ओहदे दारो की सख्या अिन तीन जिलो म (१९) ह । जिनम से १७ लोग कनडी जानते ह । बाकी दो मराठी जानन वाले ह अुन्हे जिले बिदर मे रखा गया है जहा मराठी और कनडी दोनो भाषायें रायज हैं ।

مسٹر اسپیکر ی اے ک علم حاصل کرے ہے کیا اد ھے ا ا انھوں نے امتحان کامیاب کیا ا صرف وہاں ک علم پاس ہے اسکی وصاحب ک دھیے ۔

श्री फूलचद गाधी —मेरा मतलब यह था कि जिन लोगोंकि बाबत जिन अिमतहानो का जिकर किया गया अुनको अुहोन कनडी म कामयाब किया ह ।

سری وی ڈی دیسپانڈے میں د معلوم کر احاطاعوں کر ا س دیے ان علاوں کی صورات مکمل ھمجای ھیں ؟

श्री फूलचद गाधी दर हकीकत प्रपोजल सही तौर पर नहीं है । क्योंकि प्रांतिक भाषा न जाननवालों की तादाद भी जियादा है।

سری وی ڈی دسانڈے د ب کے لسلے س ی کا
و مد وصول ہ ہے

श्री फुलचद गाधी – किस सिलसिले म ?

سری وی ڈی دسانڈے گ س کی م و اب ک د ے ب ی
ب کے ڈی دعو ب س ی

श्री फुलचद गाधी जी हा तीनो प्रदेशो से असी दरखास्ते वसूल हुमी हु ।

Kannada Teachers

*265 (273) *Shri Chandrasekhar Patel* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

The total number of teachers (with a particular reference to teachers having diplomas in Kannada language) appointed permanently and temporarily in Gulberga district during the years 1951 and 1952

श्री फुलचद गाधी सन १९५१ िसवी और सन १९५२ िसवी म िजे गुलबर्गा में बारह कनडी शिक्षक अपाइंट किय गय जिनम से दो शिक्षको न बी अ कनडी पास किया हु यह पुमला तकर्रुरात टपररी (Temporary) है परमनट (Permanent) नही

Staff in the Office of Chief Inspector of Schools

*266 (274) *Shri Chandrasekhar Patel* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Chief Inspector Inspector and Nazar of Gulbarga Bidar and Raichur districts do not know even to read and write Kannada ?

(*b*) The total strength of the staff of the office of the Chief Inspector and the Inspector of Schools respectively ?

(*c*) How many of them know Kannada ?

श्री फुलचद गाधी (अ) यह गलत हु कि वे कनडी लिखना पढ़ना नही जानते । (ब) डिविजनल इन्स्पेक्टर आफ स्कूल्स का आफिस १५ सप्टबर सन ५२ िसवी से अॅबालिश (Abolish) कर दिया गया । गुलबर्गा रायचूर और बिदर के इन्स्पेक्टस ऑफ स्कूल्स के अमले की तादाद मअला तरतीब १२ १० और १० हु। (क) जिन दफ्तरो में अमला तरतीब ४ ४ और २ अश्खास कनडी जानते हु ।

Salaries of Teachers

*269 (361) *Shri S Rudrappa* (Chitapur) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) The number of teachers working in ex jagir areas and their scales of pay ?

(*b*) Whether their scales of pay are different from those of the teachers of diwani areas ?

(*c*) If so why so?

श्री फुलचंद गांधी (अ) जागिरी अरियाज (Areas) जब गव्हर्नमेंट ने हासिल कर लिया तो उस वक्त वहा जो शिक्षक काम कर रहे थे जिनकी तादाद (९१०) थी। गव्हर्नमेंट कि हे अपनी मुलाजिमत मे लेने से पहले जिनके स्केल्स आफ पे यह थे

२३० रू १२ रू १५ रू १७ रू २५ रू ५० रू

४५० ता २५ २५ ता ३० – ३० ता ४० – ३० ता ५०

४५ ३५ ता ५० – ४० ता ६० – ४० ता ६५

९५ ता ६० – ५५ ता ८० – ६५ ता ९५ – ७० ता ९० – ३५ त

जब जागिरात गव्हर्नमेंट ने ले लिये जिन मुलाजमीन को पे अंड सर्व्हिस कमिशन के मंजूर किये हुए स्केल्स दिये गये जो यह है ।

१	अन-क्वालिफाइड टीचर्स	३५ ता ५० रू
२	मिडल पास टीचर्स	५० ता ६५ रू
३	मट्रिक्युलेट और मिडल ट्रेंड	६५ ता ११५ रू
४	इंटरमिडियटस या मट्रिक ट्रेंड	९५ ता १५५ रू
५	ग्रॅज्युएट या इंटर ट्रेंड	१५० ता २२५ रू
६	ट्रेंड ग्रज्युएटस	१८० ता ३२५ रू

(ब) इस लिहाज से इनके स्केल्स गव्हर्नमेंट स्कूल के शिक्षकों के स्केल्स से अलाहिदा नहीं है

(क) यह सवाल पैदा नहीं होता।

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر) کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ جاگیری علاقوں کے کئی مدرسین کو (Absorb) نہیں کیا گیا ہے ؟

श्री फुलचंद गांधी अक्सर मुदर्रसीन को लिया तो गया है लेकिन इन्हे (३५) रूपये ही तनख्वाह दी जारही है। इस लिये कि वे नान-क्वालिफाइड है ।

شری مخدوم محی الدین لیکن کئی نائب مدرسین کو بھی نہیں لیا گیا ہے کیا یہ صحیح نہیں ہے ؟

श्री फुलचंद गांधी सही नहीं है ।

شری مخدوم محی الدین کیا ان لیے ہیں اب درخواست کرکے

श्री फुलचंद गांधी दरख्वास्त करने की जरूरत ही नहीं ।

شری اباسی راؤ گوالے (عوامی) کیا صحیح ہے کہ عمس محروس ک
دیہ و ں میں مدرسے کے لئے خود بھی دوائی کے بل گرانٹ نہیں دیے جا رہے ہیں ؟

श्री फुलचंद गांधी – बिलकुल सही है । जो लोग ना-वाकिफाना है उन्हें मुताल्लिक ही न रखा गया है । क्या यही जिनके लिये जियादा नहीं ?

Construction of School Buildings

*268 (363) *Shri Bapuji Man Singh* (Pathan Gangapur General) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) Whether any plot of land is alloted for a school building at Dorkin Puthan taluq of Aurangabad district ?

(*b*) If so when will the school building be constructed ?

श्री फुलचंद गांधी (अ) सन् १३५० फसली में देहातों में प्रायमरी स्कूल बिल्डिंग्स कायम करने की जो स्कीम बनायी गयी थी जिसमें तहत कमेटी ने डोरकिन में स्कूल बिल्डिंग के लिये दो अकर अराजी सिलेक्ट की थी ।

(ब) बिमारत तामीर नहीं की गयी । मुस्तकिल देहातों में स्कूल हट्स (School huts) तामीर करने की स्कीम है । लेकिन जिस स्कीम में डोरकिन विलेज का नाम शरीक नहीं ।

شری وی ڈی دشپانڈے آپ نے وہاں کا دو ایکڑ اراضی طلب کی گئی ہے
دا وہ ڈور ان کے مطابق ہیں ؟

श्री फुलचंद गांधी डोरकिन के लिये ही ये दो अकड जमीन सिलेक्ट की गयी है लेकिन जो बिमारात तामीर करने की फहरिस्त बनायी गयी है जिसमें जिस गाव का नाम शरीक नहीं ।

श्री बापुजी मानसिंग आपण गावात आहे की गावाच्या बाहेर ?

श्री फुलचंद गांधी मला तर काही माहित नाही

شری اباسی راؤ گوالے یہ فہرست ایک سال کیلئے ہے یا ۵ سال کیلئے ؟

श्री फुलचंद गांधी मैंने कहा है कि सन् १३५० फसली में पांच साल के लिये अक स्कीम बनायी गयी थी ।

شری وی ڈی دشپانڈے اس اسکیم کے سب جو منظوراں ہوئی ہیں کیا
موجودہ حکومت اسی پر عمل کر رہی ہے اور ڈورکن کیلئے اسی لحاظ سے عمل ہو رہا ہے ؟

श्री फुलचंद गांधी पहले भी हुकूमत ने ही ओरकीन का नाम तक किया था ।

شری داس شنکر راؤ (عادل آباد) کیا حکومت [illegible] اسکول [illegible] حامی ہے ؟

श्री फुलचंद गांधी ऐसा तो कोजी प्रपोझल (Proposal) नही।

Medicine Chests

*270 (357) *Shri Bapuji Man Singh* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) How many medicine chests are kept in Hadgaon taluk of Nanded district ?

(*b*) The names of the villages where the medicine chests are kept as also of the persons in charge they have been put ?

श्री फुलचंद गांधी हदगाव तालुके मे (११) व्हिलेज मेडिसिन बाक्सेस (Village Medicine Boxes) तक़सीम किये गये है । जिन मवाज़ियात को दिये गये हैं अुनके नाम यह है —(१) पापड (२) सैराद (३) बाबकी (४) कमरी (५) कोळी (६) बळनी (७) मानात (८) पालसा (९) आष्टी (१०) पालेगाव (११) कजारा । जिन गावो मे जिन बॉक्सेस की तक़सीम के लिये जो अिनचार्ज अशखास व अुनके नाम यह है — (१) श्री किशनराव (२) श्री बसवंतराव (३) बाबाराव वाणी (४) श्री गोविंदराव (५) श्री पगडू मास्तर (६) श्री राजाराम पा (७) श्री विनायकराव मास्तर (८) श्री किशन हुलगमरी (९) श्री हुकुमचंदजी (१०) श्री नामदेवराव (११) श्री धनारामजी ।

Intermediate College in Nizamabad

*271 (121) *Shri Srinivas Rao* (Dichpalli) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether there is any proposal before the Government to start an Intermediate College in Nizamabad ?

Shri Phoolchand Gandhi The answer is in the negative

شری سری نواس راؤ کیا گورنمنٹ وہاں کالج کی ضرورت نہیں سمجھتی ؟

श्री फुलचंद गांधी मैं और आप तो जरूरत महसूस करते हैं। लेकिन जिसके लिये पैसे की जरूरत होती है।

شری مادھو راؤلال جی پٹیل (حدگاؤں) کیا ان بکسس کو دواخانوں کے نزدیک رکھا گیا ہے ؟

श्री फुलचंद गांधी दूर रखा गया है या नजदीक मुझे जिसका इल्म नहीं है।

سری اسں ر ںلدی ا س ںارے ں ں ے کے اس طام آںا کے ںاں ں کی ط ںںے
ںوں ں آ ے

श्री फुलचंद गांधी मुमकिन है आया होगा। मुझ जिस वक्त याद नही ह ।

Maternity Hospitals

*271 (374) *Shri S Rudrappa (Chitapur)* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) The total number of Maternity Hospitals in the State ?

(*b*) Whether the Government would consider the desirability of opening Maternity Hospitals in the rural areas ?

(*c*) If so when this scheme will be taken up particularly in Gulbarga district ?

श्री फुलचंद गांधी जिस साल (५७) दवाखानो म मॅटरनिटी वाडस (Maternity wards) खोले गय हु। य शहर म और अजला के बड तालुको म खोले गय ह दूसरे (११०) तालुको म भी मॅटरमिटी केसेस के लिय (४) बडस (Beds) मुखतस किये गय ह और अक दाया का हर दवाखान म अितेजाम किया गया ह जिस तरह जिन दवाखानो म मटरनिटी (Maternity) की सहूलते मोहिया की गयी ह अुनकी तादाद (१८७) है।

दूसरे जुज का जवाब यह ह कि (१२) जदीद मॅटरनिटी होम्स के खोलन की स्कीम गवर्नमट के जरे गौर है। और जिस साल जब अमल लायी जायगी मॅटरमिटी होम्स का कयाम जियादा होता है। जिस लिय गवहमट ट्रड दायाओ की रूरल अरिया (Rural area) म पोस्टिंग (Posting) के बारे म सोच रही ह

मटरमिटी होम्स स्कीम के तहत अक मॅटरमिटी होम तादूर जिले गुलबर्गा म खोला गया है और दूसरा यादगीर म जिस साल खुलने की अुमीद की जा सकती ह।

سری اںاسی راؤ کو اسے و کس ہکہ کو لا ںا ںگا ؟

श्री फुलचंद गांधी मेरे पास जिस वक्त नाम नही ह। आप बादम पूछ तो बता दूगा।

سری مر سواس راؤ کیا سل سسر ک ی ۂ کے لوگوں ںے سک ںاد رکھے
کںلے لا ںا ؟

श्री फुलचंद गांधी सग बुनियाद रखन के लिय कोअी प्रोग्राम फिक्स (Fix) नही हुआ। जित्तफाक से म चूकि अस वक्त वहा था जिसलिय बुलाया गया था। म वहा न जासका बाद म मुझसे पूछा गया तो मन जिन्कार कर दिया। और मैन कह दिया कि गवर्नमट के सामने पहले प्रपोसल्स (Proposals) पेश किय जाय और जिसके बाद सग बुनियाद रखा जाय तो बहतर होगा।

سری اسں ر ںلدی ایک سر سی ہوم ۃ و رج (Average) کیا ہ ہ
ہوںا ہے ؟

श्री फुलचंद गांधी वेद हजार रुपय कम होते है।

Scheduled Castes

*263 (289A) *Shri Madhav Rao Nirlekar* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether any preference is given to scheduled castes in the matter of promotions in the Government Departments ?

(b) If not why not ?

جناب منسٹر (شری بی رام کشن راؤ) جز (اے) کا جواب نفی میں ہے

جز (بی) کا جواب یہ ہے کہ جو عہدے صرف ان کے لیے مخصوص سنیارٹی کو نہیں دیکھا جاتا بلکہ سنیاریٹی و کارکردگی دونوں کو ملا کر دیکھا جاتا ہے اسمیں کسی مذہب کاسٹ (caste) یا جماعت کا ملحوظ نہیں رکھا جاتا

شری مادھو راؤ نرلیکر جب نہ ان کیلئے اس کا خیال رکھا جاتا ہو تو رزرویشن (reservation) کا کیا مطلب ہے؟

شری بی رام کشن راؤ ویکنسیز کو ان کیلئے رزرو (reserve) کیا جاتا ہے نہ کہ ترقی کے

Arrears of Remission

*257 (154) *Shri Venkata Rajeswar Jotlu* (Andole General) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the fact that remission was granted with regard to all the revenue arrears on the occasion of the Silver Jubilee of H E H the Nizam and that even after such sanction the arrears that were outstanding on the date of Silver Jubilee have not been remitted ?

(b) If so the total amount of such arrears ?

(c) The reasons for not showing effect to the remissions granted ?

شری بی رام کشن راؤ جز (اے) کا جواب ہے کہ ہاں فصلی سال (۱۳۲۲) ر ۱۳۵ وردی سے ۱۳۴۶ ف کے بعد مالگزاری کا جو بقایا جو سنہ ۱۳۴۲ ف کے ختم کا تھا بلا رعایت حولی کے معاف کیا گیا

جز (بی) کا جواب یہ ہے کہ کل مقدار بقایا رقم کی کتنی ہے معلوم نہ ہو سکی اطلاع بہم نہ پہنچ سکی مواد طلب کیا گیا ہے اسلئے اسکے لیے نوٹس کی ضرورت ہے

جز (سی) کا جواب یہ ہے کہ ان احکام کے تحت جو ریمشن (Remission) منظور کیا گیا ہے ضلع سے جو وصول (Proposals) ہے کے بعد بقایا کو رائٹ آف (Write off) کرنے کی منظوری دیگی ہے

سری اسب ر ڈی و (ی) کے حوب کیلیے علحدہ نوس کی کیا ضرو ت ہے ؟

مسٹر اسپیکر ون سے صاف طور ما ہے کہ نہ س ے کیلیے نا م کی ضرورت ہے

[illegible]

سری بی رام کس راؤ سلور ہ لی ے حرح مانا کی مای کے حکام علاقہ دیوی ے کیے س حکام صوب ہ ن سے معلق ہیں ہیے علیے صوب حاص کا علا گمی سے بہں آیا

سری حی هممب راؤ ہ ر ن ناگیا ہے کیا ہ گری علاے کہ رسد روں کو بھی دیا گ ہے

سری بی رام ک ن راؤ ک ہ ل ہے س گسی کے حصہ رسس دیا گیا ہے ن س کھ گا ن ہ گری علاے کا کا ہکا ہے کو و نا کاسکار ہے و لوں کا کا ہے لکہ ہس دیہی کے دیہ کا ی لکری ی بھی معاف کیگی ہے

(Questions received after 16 9 52)

Shri I Ramchandra Rao

*46 (699) *Shri Syed Hasan* (Hyderabad City) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The post which Mr I R Ramchander Rao was holding immediately after the Police Action ?

(*b*) What were the reasons that led to the removal of the said officer (Mr I Ramchander Rao) from the post of the Revenue Secretary ?

(*c*) Whether the rights of other senior and suitable officers were affected by promoting Mr Rao to the post of the Revenue Board Member ?

سری بی رام کسن راؤ ہ و(ے) کا حد ب ہے کہ و پولس کس ے عدری مد ریو و ڈ رلمست (Revenue Department) کے سکر ری بھے

ہ و(و) کا حوب یہ ہے د ہ حکام لا سب سسگ (Posting) ور بادلہ کے محار ہیں مصالح سط ی سے و بادلہ کر ے ہیں سکے وحوہات کیا بھے یہ اظہار مصالح اسظ ی کے معاہر ہے

حرو(ی) کا حد ب یا ہے د حب کو رکن مجلس مال با گیا و دو وں کی مساوں پر عور کرے کا سوال پید ہیں ہوتا کیونکہ یہ حصی حاب بھا جو ہلت وکارکردگی کی ما پر کیا گیا ہے

سری سدحسن سر ی رحمد وکس کے عرر هس

سری ی رام کسن راؤ ہ سا ے ہی ہے

سری سدحسن کسا ں سے سسہ ی کی وجہ سے کسی کی سا ی کو سا ک
گا

سری ی رام کسن راؤ مس کہوںگا کہ سول ساہ ہرہے مس سکا حوب سا
ہس حاھا

Mr Speaker Not allowed

سری ی رام کسن راؤ مس عاسحاب کی وجہ س حاسب سدول کرونگا کہ
آ سل سمر کے س سہ ل سے کسعدر سسوو س (Insinuation) کی و
آرہی ہے سلسے مس ں سول کا حوب سا ہس ے ھا

سری سی ایچ وسکٹ رام راؤ (کر یم نگر) کیا کسی ول کے ساحاہر ہوسے
کا مصلہ آب حو کرسکسے ہس ؟

مسٹر اسپیکر و کہہ ے ہس کہ یہ سول ساہ ہرہے ساحاہر سول ہوسے یا یہ
ہوسے کا مصلہ ہ ں سے کب کیا ؟

سری وی ڈی دسساسدے ں سے ہلے سو وڈ کے رکں کوں ھے؟ کہ
کی ہری سے وکی سسا ی سا ہس ہوی ؟

سری ی رام کسن راو ں سے سلے م لال صاحب کام کرے تھے ب ں کو
ی ڈلو ڈی کا سکریری ساںاگیاہے و سکریری رڈ موکی وسب سرحسح ل
(Inter changable) ہے سہ ل کے دوسرے حرو کے سعلق مس کہ حکا ہوں کہ
اسکا حواب دسا ہس ے ھا

سری وی ڈی دسساسدے مں سے ہلے اب سسے سہ لاب ا ے ب دحکے ہس
یسی صورب مس س سہ ل کا حوب یہ دسے کی کیا وجہ ہے؟ س حاص سول سے سعلق
حواب دسے مس پکوکسوں سامل ہے ؟

مسٹر اسپیکر حوب ہو دیاگیا ہے

سری وی ڈی دسساسدے ہس دیاگیا حوب دسے سے ںکا کررہے ہس

Mr Speaker How is that question relevant when he has already said that it is a selection post and promotion does not depend on mere seniority ?

سری وی ڈی دسساسدے ہم یہ سسس (Information) ے ھے ہس

شری سید حسن [illegible] راو [illegible] (I A S) میں [illegible]

شری وی ڈی دیشپانڈے [illegible] ال [illegible] بھے اور [illegible] دے [illegible]

شری بی رام کرشن راؤ [illegible] مسائل لسٹ اندر [illegible] (Under consideration) ہے [illegible] جواب [illegible] ماسکتا ابھی [illegible] صاف طور [illegible] (Ix) میں ہوئی [illegible] کا جواب [illegible]

Mr Speaker The time is up

Unstarred Questions and Answers

Collection of grazing fee on forest land

*258 (116) *Shri P Narayan Rao* will the Hon Chief Minister be pleased to state

(a) whether the Government are aware that at the time of ' Rabi and Tabi harvests the fee of grazing on the forest land in the taluqs of Huzurabad and Karimnagar has been collected at the rate of 2 annas instead of 1 anna?

Shri B Ramakrishna Rao No grazing fee on forest land was collected in Karimnagar and Huzurabad taluqs during the time of Rabi and Tabi harvests Local Fund Cess was however collected at the rate of 2 annas instead of 1 anna during the Rabi and Tabi Khists due to an oversight

The total amonut collected in excess under this head is Rs 372 11 11 Necessary action to adjust the excess collections is being taken

Child Welfare Centre

*267 (133B) *Shri Gopal Sastri Dev (Mudhol)* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the child welfare centre at Nanded has been running smoothly ?

(b) Whether the amount of Rs 500 allotted to this centre is being properly utilised ?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The Child Welfare Centre at Nanded was managed by the Local Fund Department which has been replaced by the Municipal Committee The Committee desires to run it on behalf of the Municipality For the present the Centre is not functioning owing to the absence of the Health Visitor who resigned in July 1952

(*b*) The expenditure of the Centre is about Rs 6000/ and since it was taken over by the Municipality it is presumed that, that body has been meeting the monthly expenditure of Rs 500/

Lawaris Authans

48 (742) *Shri Gopalrao* (Pakhal) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether there are any Lawaris Authans of Mali patels and Patwaries in Hyderabad State ?

(*b*) If so how many ?

(*c*) Whether it is a fact that some Malipatels and Patwaries have been appointed on Lawaris Authans ' on monthly salaries ?

(*d*) If so what are their grades ?

(*e*) How many of them have been appointed (*a*) before and (*b*) after the Police Action ?

Shri B Ramakrishnarao (*a*) Yes there are Lawaris Authans of Malipatel and Patwaries in Hyderabad State

(*b*) There are 330 Lawaris Patwari watans and 756 Malipatel watans

(*c*) Yes it is a fact that some Malipatels and Patwaries have been appointed on monthly salaries

(*d*) Their grades are 50 2½ 65

(*e*) 104 stipendiary patwaries were appointed in 1335 F and there was a proposal to appoint paid patwaries on the remaining 209 posts after the Police Action but this proposal was not given effect to as the overhauling of the watandari system was under consideration

Moosi River Cultivation

*49 (700) *Shri Syed Hasan* (Hyderabad City) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) What is the total acreage of cultivated land in the Moosi River spreading from Chaderghat Bridge to Afzal Gunj Gate ?

(*b*) In whose possession the said land at present is ?

(c) What are the conditions on which the said land has been handed over to the present possessors?

Shri B Ramakrishna Rao (a) The total area of cultivated land in the Musi river bed from Chaderghat Bridge to Afzal Gunj Gate is 108 acres 26 guntas

(b) This land is in the possession of Pattedars and Inamdars

(c) The lands have been handed over to the respective possessors subject to the conditions laid down in the Town Rules

Tenancy Certificate

*50 (798) *Shri A Gurava Reddy* (Siddipet) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The total number of pending applications of the tenants for issue of tenancy certificates in different taluqs of Medak district?

(b) For what reasons are they pending?

Shri B Ramakrishna Rao (a) The total number of tenants in the various taluqs of Medak district is 41,517 Out of this number tenancy certificates have been issued to 40,669 This figure covers up the period ending September 1952

(b) Very few tenants have been left in Medak district who have not received their tenancy certificates Revenue Officers have been instructed to see that the remaining number of tenants is also issued the tenancy certificates

Sadar Collections

*51 (797) *Shri A Gurava Reddy* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware that Patel Patwari of every village collect what is called Sadar' at two annas per rupee of the land revenue?

(b) If so, what steps the Government intend to take to stop it?

Shri B Ramakrishna Rao (a) No such case has so far come to the notice of the Government

(b) In view of the answer given above this question does not arise

Corruption

*52 (796) *Shri A Gurava Reddy* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether there was any enquiry in to the alleged corruption by the Revenue Inspector and others at Dharmajipet in Siddipet taluq?

(*b*) If so what are the results of the enquiry?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) Yes there was an enquiry on the spot into the alleged corruption by the Revenue Inspector and others at Dharmajipet in Siddipet taluq

(*b*) The charges of corruption levelled against Girdawer were not found to be based on facts and certain influential persons of the Town collected funds in the names of Government officials thus blackmailing the public As a measure of precaution the Girdawer has however been transferred from Dharmaj pet to Andole taluq

Hindi Propaganda

*53 (801) *Shri S Pratap Reddy* (Wanpa thy) Will the hon Minister for Public Health Medical & Education be pleased to state

(*a*) How many societies for propagating Hindi Language are working in the State and how many of them are conducting examinations?

(*b*) How many such examinations are recognised by the Government?

(*c*) The number of such societies receiving grants in aid and the amounts received by each society?

(*d*) Whether and if so which of the above societies is entrusted with work of coining Hindi equivalents for English or Urdu words?

(*e*) What is the progress made in the work?

Shri Phoolchand Gandhi (*a*) The following four societies are working in this State and conducting Examinations *viz*

1 The Hyderabad Rajya Hindi Prachar Sabha Hyderabad

2 The Dakshan Bharat Hindi Prachar Sabha Hyderabad, Branch of the Dakshan Bharat Hindi Prachar Sabha Madras

3 The Hindustani Prachar Sabha, Hyderabad

4 The Rashtra Bhasha Hindi Prachar Mandir Hyderabad

(b) The following Hindi Examinations are recognised by the Government for purposes of appointments as teachers in the Education Department

1 Bhooshana Examination of the Hyderabad Rajya Hindi Prachar Sabha Hyderabad

2 Pracharak Examination of the Dakshin Bharat Hindi Prachar Sabha

3 Rashtra Bhasha Visharad Examination of the Dakshin Bharat Hindi Prachar Sabha

(c) The Hyderabad Rajya Hindi Prachar Sabha receives a grant in aid of Rs 21 000 per year

(d) None of these are entrusted with the work of coining Hindi words for English or Urdu

(e) The question does not arise

X Ray Plant

*54 (802) *Shri S Pratap Reddy* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether and if so for what reasons the X Ray plant of the Hospital in Wanaparthy town is lying idle ?

(b) Whether the Government propose to take steps for its utilization in the interest of Wanaparthy and neighbouring taluqs ?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The X Ray machine could not be used for want of budget provision for X Ray accessories

(a) Yes as soon as funds are made available

Municipal Committees

*55 (730) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The names of elected Municipal Committees now functioning in the State ?

(b) What is the basis of nominations to the Municipal Committees ?

(c) What are the reasons for the delay in making nominations ?

(d) Whether any suggestions were called for making nominations from the political parties ?

Shri Anna Rao Gangamukhi (*a*) Elections to 26 City Municipalities as per list have been completed and they are now functioning

(*b*) The basis of nominations is to have a small number of people in the newly elected bodies who have a good record of public service and are imbued with a sense of civic responsibility

(*c*) Nominations naturally have to be made after careful consideration to ensure that the most suitable people are selected

(*d*) Nominations are not based on party affiliations and no suggestions were called from political bodies

LIST OF MUNICIPALITIES WORKING IN THE HYDERABAD STATE

1 Aurangabad
2 Jalna
3 Parbhani
4 Bhir
5 Hingoli
6 Nanded
7 Gulbarga
8 Yadgir
9 Osmanabad
10 Latur
11 Bidar
12 Raichur
13 Nizamabad
14 Bodhan
15 Nalgonda
16 Mahboobnagar
17 Narayanpet
18 Warangal
19 Khammamet
20 Karimnagar
21 Jagtiyal
22 Adilabad
23 Nirmal
24 Gadwal
25 Koppal
26 Bhongir

Nizams Pasture

43 (88) *Shrimati Rajamani Devi* (Scheduled Reserved) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The area of pasture (kanchait) belonging to H E H the Nizam which has not come under the control of Revenue Department ?

(*b*) Why were not these lands taken over by the Dewani ?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) 23 Kanchas with a total area of 23,180 acres 29 guntas were accepted by the Government as the personal property of the Rajpramukh This area is under the jurisdiction of Sarf e Khas

(*b*) These kanchai lands were not taken over by the Diwani as they were declared to be the personal property of the Rajpramukh

Applications from Harijans

44 (89) *Srimati Rajmani Devi* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of applications by Harijans under special Laoni Rules for assignment of lands ?

(*b*) The area of the land requested in such application ?

(*c*) The number of applications and the area of land granted ?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) The complete data for answer to this part of the question is not immediately available and has been called for from the districts This will be furnised to the house if sufficient notice is given

(*b*) Same as above

(*c*) Information received from 13 districts shows that 2 444 applications have been sanctioned in the months of August September and October 1952 and an area of 9 859 acres 7 guntas is assigned to the applicants under the Laoni Khas Rules

Kamala Nehru s Maternity Hospital

45 (795) *Shri A Gurva Reddy* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether and if so when does the Government intend to take the Kamala Nehru Mateinity Hospital at Siddipet under their Control ?

Shri Phoolchand Gandhi The Kamala Nehru Maternity Home at Siddipet has already been taken by Government and it is now run by Government only in a rented building

Girls School Siddipet

46 (793) *Shri A Gurava Reddy* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the land belonging to the Girls School Siddipet has been given away in exchange to somebody ?

(*b*) If so on what basis ?

(*c*) Whether Government are aware that several people are prepared to take the land in exchange also paying in cash Rs 4 000

(*d*) Whether the Government will investigate into this matter ?

Shri Phoolchand Gandhi (*a*) & (*b*) The land belonging to the Girls School Siddipet measuring roughly 600 sq yards has been given to one Mr Dattatri in exchange for 1 200 sq yards of land in the Mission compound

(*c*) The answer is in the negative

(*d*) As the Education Department has not received any complaint or representation in the matter it did not feel it necessary to make an investigation

Development Programmes

47 (800) *Shri S Pratap Reddy* (Wanaparthy) Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

(*a*) The details of the development programmes of the different departments under the Five-Year Plan with special reference to

(*i*) The targets and the relative expenditure for each of the 5 years in respect of each district ?

(*ii*) The targets achieved and the expenditure incurred so far on such programmes in each district ?

(*b*) The details of the machinery, official and non official that is to implement the plan at the district taluq and village levels ?

Shri V B Raju (a) The Five Year Plan originally prepared envisaged an expenditure of Rs 40 53 Crores distributed as shown in Column 16 of the attached statement

(i) The lists showing targets are being compiled by the Department of Planning

(ii) The lists showing targets are being compiled by the Department of Planning

(b) (1) At the Headquarters of each district a District Planning Committee has been constituted consisting of

Chairman	Collector
Vice Chairman	A non Official elected from the members themselves
Members	One representative from each Tahsil of the district Eight others representing other interests *viz* Co operative Societies Municipal Boards Industries Agriculture and Labour District representatives of Government Departments *viz* District Engineer District Forest Officer Asst Director Agriculture Department Asst Registrar Co operative Societies Inspector of Schools District Veterinary Officer Civil Surgeon and Superintendent of Industries
Secretary	Revenue Assistant

AND

(2) An Executive Committee consisting of	The Chairman The Vice Chairman The Official Members

[Statement.

PROGRESS OF EXPENDITURE

([illegible])

Heads	1950 51			1951 52		
	Budget	[illegible] of Development expenditure	[illegible]	Development expenditure [illegible] from 1950 51	[illegible]	[illegible]
1	2	3	4	5	6	7
I *Agriculture & Rural Development*						
1 Agriculture	60 58	51 41	51 11	01 41	9 41	0 84
2 Veterinary & Animal husbandry	10 58	1 55	9 80	1 55	2 77	4 18
3 Dairying & milk supply						
4 Forests	24 48	1 8	4 05	1 50	4 0	0 79
5 Co operation	10 02	1 70	3 44	1 70	3 77	0 17
6 Fisheries	0 88	38	1 70	81	1 71	4 04
Total I	125 86	06 51	78 80	01 51	41 70	78 46
II *Major Irrigation & Power Projects*						
1 Irrigation & Projects	610 00		650 00		451 08	451 64
2 Power Projects	40 00		150 00		50 00	58 00
Total II	858 00		800 00		500 08	509 08
III *Industry*						
1 Cottage Industry	11 50	1 0	7 29	1 00	6 28	7 29
2 Other Industries	119 46		197 14		110 00	110 99
3 Industrial research			0 00		5 06	5 66
Total III	18 96	1 00	210 48	1 00	127 04	128 94
IV *Roads*	56 80		45 71 (O) 49 10 (R)		40 10	49 10
Total IV	56 80		25 71 (O) 49 10 (R)		40 10	40 10
V *Social Services*						
1 Education	389 04	29 80	25 94	24 80	28 14	45 41
2 Medical			14 86	7 84	18 86	20 70
3 Public Health	118 41	11 84	5 00	4 00	0 00	10 88
Total V	507 45	34 14	45 65	34 14	44 80	77 00
Grand Total I V	1179 07	91 65	1169 09 (O) 1184 48 (2)	91 65	751 80	843 08

ON DEVELOPMENT SCHEMES

Rupees)

	1958 58							Total cost for 5 years	
Plan	Dev Exp carried forward from previous years	Fresh grants already given	Total grants given in 58 58	Grants promised for 58 58 yet to be released	Balance to be given 1952 1955	Exp already incurred 68 58	Net balance to be given in 518 52	Original plan	Revised Plan
8	9	10	11	18	18	14	15	15	17
98 88(O) 79 50(R)	84 92		51 92		280 64(O) 230 64(O)	145 75	65 88(O) 41 18(R)	846 41(O) 891 70(R)	
7 21	8 56		8 56	1 50	48 62	10 68	82 94	51 90	
4 50	1 50	56	1 88	8 48	18 75	5 84	8 18	21 48	
5 18	8 47		8 47	1 29	24 87	15 41	7 06	88 81	
1 71	1 71		1 77		4 75	5 81		8 56	
117 28(O) 100 90(R)	67 22	88	07 60	5 22	817 14	802 80	114 90(O) 90 18	488 0(O) 428 80	
787 00 70 00		481 69 79 00	481 69 79 00		1529 68 97 00(O) 209 00(R)		1529 08 97 00(O) 209 00(R)	2462 00 284 00(O) 240 00(R)	
897 00		560 69	560 69		1628 68 1728 62(R)		1526 68 17 88 68(R)	2697 60(O) 2809 00(R)	
5 14	1 00	4 81	56	86	18 62	8 00	9 02	25 72	
44 57		81 66	81 56		44 06		44 06	241 71	
11 00	48	f 57	5 00		15 84	1 29	14 05	27 00	
60 71	1 48	92 64	95 47	85	72 01	4 29	67 78	294 48	
25 71		88 70	58 79		184 00(R)		184 00(R)	128 57(O) 241 80(R)	
25 71		58 70	56 70		184 00(R)		184 00(R)	126 75(O) 241 80(R)	
48 11	45 44	8 48	48 87	8 14	169 80(O)	146 51	56 59	297 51	
19 56	20 70		20 70	4 69	76 24	62 10	14 14	117 64	
22 07	10 56		10 86	8 85	82 14	56 85	88 77	58 07	
59 74	77 00	8 48	80 48	11 97	518 89	841 29	104 80	508 22	
1100 89(O) 1084 06(R)	145 65	718 24	860 89	19 98	2462 18(O) 2549 48(R)	148 56	2014 85(O) 2185 06(R)	4052(O) 4256 75(R)	

(O) means as per Original plan

(R) means as per Revised plan

M A ABBASI

Deputy Secretary Finance Dept

سری وی ڈی دیسپانڈے کوسچس دینے کے بارے میں میں نے کل سوال کیا تھا [illegible] میں عرض کروںگا کہ [illegible] جمع کر چکے ہوں تو [illegible]

مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں کہ جو بل ہمارے پاس آچکے ہیں ہم نہیں [illegible] کر سکے ہیں اور جو بل آنے والے ہیں ان کا بھی لحاظ [illegible] (Demand) [illegible] ہے [illegible] دو سے اس آنے کا [illegible] ہے اس وجہ سے میں سمجھتا ہوں کہ [illegible] کے بعد سوالات کا موقع [illegible] سوالات کے بارے میں میں یہ بھی وضاحت کردینا چاہتا ہوں کہ جو سوالات اس سیشن میں پوچھے نہ جاسکے وہ اگلے سیشن میں نہیں [illegible]

سری وی ڈی دیسپانڈے اگر جواب نہیں دیا گیا ہو تو نئے سیشن میں کیوں نہیں آسکیں گے

Mr Speaker To my mind there is no probability There will be some difficulty

Shri V D Deshpande There will be a probable chance of getting answers if the session extends

مسٹر اسپیکر سوالات کے لیے جو آرڈر دیا گیا ہے اس آرڈر کے لحاظ سے سوالات بھیجے جاسکیں لیکن اگر ہاؤس پہلے ختم ہوجائے تو [illegible] سے متعلق [illegible] نہیں ہو سکے گا اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر وہ سوالات ہاؤس میں پیش ہوں تو ان سے متعلق زیادہ دلچسپی نہیں لی جاسکی

Legislative Business

Mr Speaker The next item on the agenda is introduction of L A Bill No XXXVI by Shri B Ramakrishna Rao

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXXVI of 1952 a bill further to amend the Hyderabad Land Revenue Act, No VIII of 1317 F

Mr Speaker The Bill is introduced

L A Bill No XXXII of 1952 A Bill to Provide for Compulsory Primary Education

شری جی سری راملو ([illegible]) پرائمری ایجوکیشن کے سلسلہ میں اس بل میں جو اصول پیش کیے گئے ہیں وہ بالکل صاف ہیں ہمارے دیہاتوں کے جو کنڈیشنس

ان (Conditions) ہیں جنکے مد نظر آنریبل منسٹر نے یہ امنڈمنٹس کیے ہیں ان میں نے ہمارے لوگوں کی مالی مشکلات کو پیش نظر رکھکر ہی تعلیم کے بارے میں مکمل تعلیمات کی تاکید کے لیے یہ امنڈمنٹس ہاؤس کے سامنے لائے ہیں آنریبل چیف منسٹر نے فرمایا کہ ہر کلاز کے بارے میں ناواجب نکتہ چینی ہو رہی ہے اور جو غور کیے بغیر (Criticise) کیا جا رہا ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ مناسب نہیں ہے اور میں ان آنریبل منسٹر کی (Sincerity) کا قدر کیے بغیر نہیں رہ سکتا جنہوں نے ترمیمات پیش کی ہیں کیونکہ ترمیمات میں جو کچھ مضمر ہے اور آنریبل منسٹر کا ان ترمیمات سے جو منشا ہے وہ عوام کو فائدہ پہنچانا ہے مگر یہ بل ایک تعزیری بل نہیں ہے اور ایک تعمیری بل (Reformatory Bill) ہے جیسا کہ آنریبل چیف منسٹر نے اپنی تقریر کے دوران میں فرمایا تو یہ بات صرف ان امنڈمنٹس کو منظور کرنے سے ثابت ہوسکیگی کہ کلاز میں جو امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے وہ نکتہ چینی کرنے کے لیے نہیں لایا گیا اور اگر ضروری بحث کا بھی یہی مقصد ہے کہ وہ اسکو تعزیری بل نہ بنائیں بلکہ عوام کی معاشی ترقی جنکے پیش نظر رہیں تو وہ ان امنڈمنٹ کو منظور فرمائیں تاکہ اس اسکیم کو پوری طرح کامیاب بنایا جاسکے اور اس سے لوگوں کی موجودہ معاشی حالت میں بھی کوئی خلل اندازی نہ ہوسکے اگر اسکو قبول فرمالیا جائے تو میں سمجھونگا کہ یہ تعزیری بل نہیں ہے بلکہ گاؤں میں لوگوں کی ایک ایک کے بدن کو ڈسٹرب (Disturb) کیے بغیر حکومت تعلیم دینا چاہتی ہے ورنہ پہلے کنٹراونشن (Contravention) کے لیے پانچ روپیہ اور اسکے بعد روزآنہ ۸ آنے جرمانہ کیا جانا ہی مقصود ہوگا یعنی یہ ٹیکسیشن بل (Taxation Bill) ہوگا نہ کہ فری ایجوکیشن بل اس وجہ سے میں پھر ایک بار ان آنریبل منسٹر کنسرنڈ (hon Minister concerned) سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ان غریب طلبا کو فری ایجوکیشن دینے کے لیے اس امنڈمنٹ کو قبول فرمالیں کیونکہ فری ایجوکیشن کا مطلب یہی ہوسکتا ہے کہ کوئی فیس نہیں لیجائیگی لہذا (With necessary materials for such instruction) کی شرط کو قبول کرلیا جائے تو یہ کوئی بڑی بات ہوگی میں یہ بھی کہونگا کہ روزآنہ ۸ آنے کے حساب سے یا ماہانہ ۵ روپیہ جرمانہ کے بجائے اگر ۵ روپیہ کی امداد (Aid) دیجائے تو وہ اپنے بچوں کو بڑی خوشی سے اسکولس میں بھیجسکیں آنریبل ایجوکیشن منسٹر نے کہا ہے کہ حکومت کی مالی حالت اسکی اجازت نہیں دیتی اور بجٹ میں کمی کی وجہ سے اس کو انہوں نے ٹھکرادیا ہے۔ اچھا ٹھیک ہے اگر وہ ہر لڑکے کو نہیں دے سکیں تو نہ دیں لیکن کم سے کم بہت زیادہ غریب بچوں کو تو انکے کتابوں سلیٹ اور کتابوں کی فراہمی کے لیے ہی اگر پراویژن رکھدیں تو یہ بڑی دریا دلی اور فیاضی کا ثبوت ہوگا۔ اگر وہ اسبات کو قبول فرمالیں تو ۹۲ ع سے تعلیم کو عام کرنے کے سلسلہ میں جو جدوجہد جاری ہے وہ بھی پوری ہو جائیگی ہماری کانگریس کی حکومت

ں ں نام ا [illegible] ہے اور و د کرکی و [illegible] ہوں ور ردوں کی کچھ حدتک حد ہے [illegible] ہے حاصل د کی ہے انہ اور ل [illegible] ہے د انکو و ر ما و بھی اوں و ردوں کے ہے گاؤں میں نام کرنے کا محر حاصل ہے ا ں ں ہیں سے تھا ہ ودنیے ہرے ہوئے کا و ہے المیے اور اکہ و با با ہ با کے لیے ا رو وس و تھا (وہ و بالائے طاں) اگر ہر و کہ با ا اں ہی ماس با اں و ا س و عمر ھی فراھم کرد ں و سا ہ

ا کہ [illegible] ہر [illegible] وں ہے د ا ہے سے کہ انتظام کے ارے میں بھی ہے ا ے و ہے ا کہ الحد ہر ا ا ا ہے وھاں طلبا کے و ہ و ر د ا ا م ہے او کے ذہن وعیرہ بھی ہلانے گئے ہیں اں بالک کا وہ کے و ہ آے کا ہ ہ وھاں کی حکومیں درج کا نظام د ہ میں ر ا آنکھوں سے نو ہی د کہ ا لیکں یہ ضرور حاہتا ہوں کہ ہ ا (و سے او (Walkout) کیا ا ھا ہے ھمارے اں شہ د ل فاصلہ سے آکے ا ا ہے اکر اسے کا ہو انتظام کیا جانے و ر ا ہ ا او ل ہیں ہکو نیھاں کہ ما ہے ہوئے اس کا میں ہیں ہے امامہ ار ر رادہ تعجب ہوتا ار ل ہیں سرگوانے ہے فرمایا ہے ک ا ا ا کو لکا (Recognised) اورا ل کراس (Special Schools) و او (Omit) ا ہ روہ ہے ہوکہ ا کے درمیان جھوں کے والدین کو د ہ دا کردایا گیا ہ د و سا نعام ہے والے اسکولوں میں اے بچوں کو بھیں۔ ڈسکری میں (Discrimination) ہے سکو حل دینا چاہیے تا کہ گاؤں میں ہے ہ ، ا ا ا ہود ا ہ و بوع ل کے اس لیے و سے امینڈمنٹ کو بھی قبول کرلیا جائے او اس وقت ہی ان ل وراہ مدہ حل ہوسکے تا کیونکہ یہ ایک ضروری ال س ہے ا کہ ا ل ب ہر ہے ہ ا ا و ہ وہ ا ماہی ہوگا ہے ساکہ ایک آر ل ہر ہے ہ ا ا د ا کی ار ا کے ہوا ا تا و او عدد ہی یہاں ہے " ا مے ہی ار ل ا و ں ہر سے و ہراھوں کہ ھمار ہر ک کے کسانوں کی ا کنا کہ کہ ہیں (Economic condition) کا لحاظ فرماتے ہوئے اس امینڈمنٹ کو طو ا ال س

श्री शिवाजी मुक्ताजी पा सबळ (माजलगाव) अध्यक्ष महाराज क्लाज (Clause) १० करिता जी अमेंडमेंट (Amendment) देण्यात आली आहे त्या अमेंडमेंट मध्ये कमेटीने शिफारस केल्यास मुलांच्या करिता शाळेत [illegible] [illegible] आणि एक वेळचे जेवण देण्याची व्यवस्था व्हावी अशी तरतूद आहे. वास्तविक पाहता ही जी अमेंडमेंट आहे ती कमेटीच्या अनेक कामापैकी एक कर्तव्य सुचविणारी आहे आणि त्या प्रमाणे सेक्शन (Section) पाच मध्ये कमेटीचे कर्तव्य सुचविताना अखेरच्या भागात असे सांगितले आहे की—

To make arrangement to provide such facilities as may be prescribed for the poor children attending schools in its area

या मध्ये स्पष्ट म्हटले दिली आहे की त्या कमेटीने गरीब मुलांना गरीब विद्यार्थ्यांना शाळेत हजर राहण्यासाठी सवलती देणे हे कमेटीचे एक काम आहे या दृष्टीने पाहता या अमेंडमेंट मध्ये जी सूचना दिली आहे त्या पेक्षा कदाचित कमेटीला अधिक सवलती देण्याची आवश्यकता वाटेल आणि ती त्या प्रमाणे करील एक वेळचे जेवण व आवश्यक सामान त्यांना पुरविणे हे बरोबर आहे पण त्यांना अवश्याच सवलती पुरे होतील असे नाही कदाचित त्यांना दोन्ही वेळचे जेवण द्यावे लागेल कारण पुष्कळ वेळा गरीब मुले त्यांचे पोट स्वतः भरीत असतात शिवाय कपडा लत्ता हि द्यावा लागणे संभवनीय आहे म्हणून मला वाटते या अमेंडमेंट मुळे या कमेटीच्या सवलती देण्याच्या प्रोव्हीजन (Provision) वर बंध घालण्यात येत आहे मी असे म्हणतो की समजा कमेटीला असे वाटले की गरीब विद्यार्थ्यांची पूर्ण व्यवस्था करावी त्यांना कपडा जेवण व इतर जरूर सामान पुरवावे पण अशा सवलती नवीन अमेंडमेंट आपण स्वीकारल्यास देणे शक्य होणार नाही अर्थात ह्या सर्व गोष्टी सर्वसाधारण परिस्थितीवर आणि त्या कमेटीच्या कर्तबगारीवर अवलंबून राहतील म्हणून जुन्या कायद्या प्रमाणेच अशा सवलती देता येणे शक्य असता ही अमेंडमेंट आणण्याचे कारण नाही असे मला वाटते

श्री फूलचंद गांधी मिस्टर स्पीकर सर पहली अमेंडमेंट के बारे में अभी ऑनरेबल मेंबर ने जो जवाब दिया वह बिलकुल ठीक है। लेकिन चूंकि वह मराठी में था अिस लिये मैं अिसे दोहराना चाहता हूं। सेक्शन (१०) में अमेंडमेंट लाया गया है। अिस में बतलाया गया है कि—नहीं

with necessary materials to the children for such instruction and one time meals wherever the committee so recommends

ये अल्फ़ाज़ अिज़ाफ़ा किये गये हैं। मैंने जनरल डिस्कशन में भी यह बतलाया था कि सेक्शन (५) जिमन (४) में ये अल्फ़ाज़ बिलकुल साफ़ हैं। और लोकल कमिटीज़ के अख्तियारात में यह रखा गया है कि

To make arrangements to provide such facilities as may be prescribed for the poor children attending schools in its area'

ये अल्फ़ाज़ अितने वाज़ेह हैं कि लफ़्ज़ फ़ेसिलिटीज़ (Facilities) में न सिर्फ़ यह सब चीज़ें आजाती हैं। बल्कि अिससे भी ज़्यादा बिठाली जा सकती हैं यह कहा गया है कि बालकों को दूध देना चाहिये या अेक वक्त का खाना देना चाहिये या स्लेट वगैरा देना चाहिये। लेकिन जब अिन सब बातों को फ़ेसिलिटीज़ का लफ़्ज़ पूरा कर दे रहा है तो फिर यह तरमीम बेकार हो जाती है।

दूसरी तरमीम आनरेबल मेंबर परभणी ने पेश की है। वह चाहते हैं कि सेक्शन (१०) में से

whose attendance at school under this Act is made compulsory and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

यह अल्फाज तरक किये जाय। अब मैंने जिनकी बहस सुनी तो मालूम होता है कि जिन्होंने यह अल्फाज क्यों तरक करा रहे है। उन्होंने फर्माया कि यह अल्फाज रेडन्डन्ट (Redundant) है जिनकी जरूरत नहीं है। लेकिन मैं समझता हूं कि यह अल्फाज आवश्यक है।

To attend the school इस सख्ती से अमल होने के लिये रखा गया है। जिस लिहाज से दफा (१०) में गवर्नमेंट ने यह जिम्मेदारी ली है कि जो गार्डियन्स (Guardians) अपने बच्चों की तालीम का इंतेजाम स्पेशल या रेकग्नाइज्ड स्कूल्स में न करें गवर्नमेंट उन्हें कम्पल्शन के जरिये तालीम दिलवायगी। जिस दफा में यह रखा गया है कि

'Arrangements shall be made by Government to provide free instruction in approved schools for children whose attendance at school under this Act is made compulsory and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

असे लोग जो अपने बच्चों को अप्रूव्ड स्कूल्स (Approved schools) में न भेजना चाहे और स्पेशल या रेकग्नाइज्ड स्कूल्स ही में पढ़ाना चाहे गवर्नमेंट उनके लिये कोई कम्पल्शन (Compulsion) नहीं रखा है कि वह अप्रूव्ड स्कूल्स में ही अपने बच्चों को तालीम दिलवाय। जिसलिये यह वाजह कर दिया गया है कि

whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

ऐसी सूरत मुमकिन है जिसलिये यह प्राविजो रखा गया है। अलबत्ता ऐसे बच्चे जो अपने गार्डियन्स की तरफ से स्पेशल या रेकग्नाइज्ड स्कूल्स में दाखिल न कराये जाय वे अप्रूव्ड स्कूल्स में शरीक करवाये जायेंगे। मुमकिन है कि मामूली गार्डियन्स अपने बच्चों को अप्रूव्ड स्कूल्स में पढ़ाना न चाहे। तो असी सूरत में गवर्नमेंट उन्हें रोक भी नहीं सकती। जो अपने बच्चों को स्पेशल या रेकग्नाइज्ड स्कूल्स में तालीम दिलवाना चाहते हैं। मैं समझता हूं कि यह अल्फाज रहने से कम्पल्सरी एज्युकेशन के मकसद में कोई रुकावट पैदा नहीं होगी और न गवर्नमेंट की जिम्मेदारी पर कोई असर पड़ता है। जिस लिहाज से मैं दोनों अमेंडमेंट की मुखालिफत करता हूं। दफा (१०) जिस तरह पेश किया गया है उसी तरह मंजूर किया जाना चाहिये।

Mr Speaker The question is

That for Clause 10 of the Bill, the following, words namely

'10 Arrangements shall be made by Government to provide free instruction with necessary materials to the children for such instruction and one time meals whenever the Committee

so recommends in school for children whose attendance at school under this Act is or to be deemed to be compulsory

be substituted

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That in Clause 10 of the Bill the following words namely

and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools be omitted

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 10 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 10 was added to the Bill

Mr Speaker No amendments are tabled for Clause 11

The question is

That Clause 11 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 11 was added to the Bill

Mr Speaker There is an amendment to Clause 12 Shri A Raja Reddy

Shri A Raja Reddy (Sultanabad) Mr Speaker Sir I beg to move

That Clause 12 of the Bill the following words namely

and in particular and without prejudice to the generality of the foregoing power such rules may provide for anything which may be prescribed under this Act be omitted

Mr Speaker Amendment moved

That in Clause 12 of the Bill, the following words namely

and in particular and without prejudice to the generality of the foregoing power such rules may provide for anything which may be prescribed under this Act be omitted

سری اے راج رڈی س ۱ ر ۲ ں لہ سے سں تا ہے اس کلاز
ں دیاگیا ہے که

Government may by notification in the Jarida make rules to carry out the purposes of this Act and in particular and without prejudice to the generality of the foregoing power such rules may provide for anything which may be prescribed under this Act

ان مں سے ان الفاظ

and in particular and without prejudice to the generality of the foregoing power such rules may provide for anything which may be prescribed under this Act

و ذیاب و ے لیے ں ے ر م س کی ہے مولیوں رھوں صدی عیسوی ں احلاں س هری ہ م کے زمانے س قانون سازی اس طرح ہوتی تھی ں گو ٹ کو او ط س دے ہر اختیارات دے جاتے تھے گورنمنٹ کو سے قواعد ا ے ط ہ مار د دیا ہا ا ہ س کے بارے س ا ور کا س ھی ہو۔ لیکن لیجسلیشن (Legislation) کا ماڈرن رند (Modern trend) ہو ادا وا اہے لکه ا کی صراحت ہو جاتی ہے که فلاں فلاں اعراض کے تحت گورنمنٹ کو فلاں فلاں اختیارات دیے ا س لیکن دفعه (۲) میں ہم ا ی ہ ر نہیں پاتے املیے د ا حو دس طر رکھکر اسی ترمیم پیش کی ہے س نہیں سمجھتا که اس بارے ں جھے ر لہ لکھ لکھنے کی ضرورت ہے اس دفعه کی ابتدا میں جو جملے رکھے گئے هیں وه کافی هیں زیاده الفاظ کی ضرورت نہیں اس طرح سہم اور غیر معین اختیارات اصل ترے کا طریقه درست نہیں مجھے امید ہے که ایوان سری اس ترمیم کو سمجھتے هوئے اسکو منظور کریگا

لا اینڈ انڈومنٹس منسٹر (شری جگناتھ راؤ چندرگی) مسٹر اسپیکر سر کلاز (۲) کے تحت جو امنڈمنٹ لایا گیا ہے اس سے شاید یہ معلوم ہوتا ہے که وه گورنمنٹ کو وسیع اختیارات دینا نہیں چاہتے لیکن میں پوچھنا چاہتا ہوں که اگر اس ترمیم کو قبول کر بھی لیا جائے تو اس ترمیم کے بعد بھی جو حصه کلاز (۲) میں بچ جاتا ہے اس کے موجب گورنمنٹ کو کیا تمام اختیارات رہتے هیں ؟ ہ ہ ر و باقی ھی رھینگی که

Government may by notification in the Jarida make rules to carry out the purposes of this Act

اس جز کو باقی رکھنے کے بعد گورنمنٹ کےلیے کیا لمسس رھتا ہے ؟ اس لحاظ سے میں امنڈمنٹ کو قبول کرنے کی کوئی وجه نہیں پاتا

حکومت نے کلاز کے آخر میں جو جمله رکھا ہے اور جسکو ڈلیٹ (Debate) کرنے کیلیے کہا جارہا ہے اس میں دو چیزیں هیں ایک جز ہ ک اس ایکٹ کے تحت

جن ضرورتوں (Purposes) کیلئے جس قسم کے رولس بنائے جاتے ہیں ان کے وضع کرنے کا پاور (Power) لیا جارہا ہے ۔ اس ایکٹ کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے جن جن کلازوں کے تحت جو رولس بنانے ضروری ہونگے ان کے لیے اوپر چاہے جارہے ہیں ۔ اور ان ضرورتوں کو ہم اوپر کے سیکشن میں لے رہے ہیں حالانکہ ایسا نہیں ہے ۔ اسکی تفصیل مانگی جارہی ہے لیکن بعض جگہ تفصیل دیجاسکتی ہے اور بعض جگہ تفصیل کا بتانا مشکل ہے ۔ یہاں ایسا کہا گیا ہے کہ

make rules to carry out the purposes of this Act

اس ایکٹ کے تحت جہاں جہاں رولس بنانا ہو اسکے متعلق خاص طور پر حکومت رولس بنائے گی ۔ عام مقصد کے تحت اسکی بجائے خاص طور پر جن جن ضرورتوں کو پروائڈ (Provide) کرنے کیلئے لکھا گیا ہے انکے علاوہ حکومت رولس بنا کر رکھیگی حکومت کو رولس بنانے کا اختیار ہے جسکو ڈلیٹ کرنے کیلئے کہا جارہا ہے اسمیں ان تمام باتوں کو بتانے کیلئے صاف صاف کہا گیا ہے کہ

and in particualr and without prejudice to the generality of the foregoing power such rules may provide for anything which may be prescribed under this Act

حکومت کو جن رولس کی ضرورت ہوگی اسکی میں ایوان سے اپیل کرونگا کہ اس امنڈمنٹ پر اصرار نہ کریں اور جو کلاز ہے اسکو پاس کردیں ۔

شری سری پت راؤ لکشمن راؤ بواسکر (اورنگ آباد) ۔ مسٹر سپیکر کلاز نمبر ۲ پر جو امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے اس سلسلہ میں یہ کہا گیا ہے کہ جو الفاظ حذف کیے جائیں حذف کرنے کی خواہش اسلیے کیجارہی ہے کہ قانون سے ہٹکر گورنمنٹ کو ایسا اختیار دیا جاتا کہ جو قاعدے بنائے اصول کے خلاف ہے میں جانتا ہوں ایک زمانہ تھا جبکہ قانون کے نفاذ کے بعد بھی چند ایسے اختیارات رکھے جاتے تھے جو قانون سے متجاوز ہوتے تھے اور وہ راجہ کے ہاتھ میں ہوتے تھے ۔ چونکہ وہ اختیارات قانون سے ہٹکر ہوتے تھے اسلیے اعتراضات کیے جاسکتے تھے میں نہیں سمجھتا کہ اس امنڈمنٹ کی تائید میں ایسی کوئی دلیل پیش کیجاسکتی ہے قانون سے ہٹکر کسی امر سے متعلق قاعدے بنانے کا اختیار گورنمنٹ کو دیا گیا ہے ایسا کہنا صحیح نہیں ہے بلکہ کلاز میں یہ بتایا گیا ہے کہ قانون کے دائرہ میں اختیار دیا جائیگا الفاظ یہ ہیں ۔

'and in particular and without prejudice to the generality of the foregoing power such rules may provide for anything which may be prescribed under this Act

اس قانون کے تحت جو جزئی مدون کیجاسکیں ان کے متعلق بھی ان قواعد میں مزید قواعد شامل کردیے جائینگے ۔ یہ مطالبہ کیا جارہا ہے کہ کوئی اختیار گورنمنٹ کو اس قانون کے عام اصول کو عمل میں لانے کیلئے قواعد بنانے کے سوا نہ دیا جائے لیکن عام

اصول کو عمل میں لانے کے گورنمنٹ کو اختیار دیا جانا ضروری ہے ۔ حذف کرنے کا جو حصہ مانا جارہا ہے وہ تو اس ضروری حصہ ہے وہ اس قانون کا ایک اہم جزو ہے ۔

کلاز ۲ کے پہلے حصہ میں مانا گیا ہے کہ قانون کے جو عام اصول و اغراض ہیں انکو عمل درآمد کے لئے رولس بنانے کا اختیار گورنمنٹ کو ہے ۔ اس قانون کے اہم اغراض کیا ہیں ... پرائمری ایجوکیشن ... اغراض ہیں اس قانون کے ... کو عام اغراض کہا جاسکتا ہے وہ ان اختیارات کو شمار نہیں کرتے ۔ کلاز کے دوسرے حصہ کو حذف کرنے کیلئے کہا جارہا ہے ۔ ان دونوں کے اغراض کو دیکھتے ہوئے گورنمنٹ قواعد مرتب کرینگی اور انکو شامل کرینگی ۔ عام اغراض کیلئے رولس بنانے کے اختیار کو شمار نہیں کرتے ۔ کلاز کے جس حصہ کو حذف کرنے کیلئے کہا جارہا ہے وہ کیونکہ غلط ہے میں اسکو بتا دوں ... ایسی چیزیں اسکی ہیں جو قانون سے متعلق ہیں جیسا کہ دفعہ ۵ میں بتایا گیا ہے لوکل کمیٹیوں کو اختیارات رہینگے معلم کیلئے اسکول دینا یا ٹریننگ دینا اسمیں ایسی چیزیں داخل ہیں جیسے ماڈل اسکول کا قائم کرنا جہاں کھیلنے کھانے پینے بہت کچھ سیکھ لیتے ہیں ٹریننگ دینے میں یہ چیزیں بھی شامل ہیں ایسے امور اختیار کئے جاسکینگے ... (Prescribe) کرنے کا جو اختیار دیا گیا ہے اس میں انکا ذکر کیا جاسکتا مثلاً دو روپیہ معلم کیلئے دئے جائینگے مگر اسکیلئے قواعد مرتب کرنا ہونگا تو عام اختیارات کے معنوں میں اسکو لیا جاسکتا پوری تفصیلات ... کا جو مقصد ہے ایسے قواعد مرتب کئے جاسکتے ہیں ... چیزوں کی حد تک قواعد کے مرتب کرنے کا اختیار گورنمنٹ کو نہیں دیا جاسکتا تو قواعد نامکمل رہینگے ایک اور خاص طور پر میں ایوان کی توجہ میں لانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ جو رولس بنائے جاسکینگے اسمبلی کے رولس کے تحت جانچ کئے جاسکینگے ۔ ان تمام باتوں پر غور ہونے کے بعد گورنمنٹ کو قواعد مرتب کرنے کا جو اختیار دیا جارہا ہے اس پر وشواس (विश्वास) کی کوئی ضرورت نہیں رہی ۔ اسکے بعد میں کہونگا کہ جو ترمیم پیش کیگئی ہے وہ ضروری جزو کو حذف کردیگی ۔ اسلئے جو ترمیم پیش کیگئی ہے وہ غلط ہے میں ایوان سے استدعا کرونگا کہ اسکو منظور نہ کیا جائے ۔

شری اے راج ریڈی میں نے ترمیم کی تائید میں جو چیزیں بیان کی ہیں ان کی تردید نہیں کیگئی ہے

Shri Phoolchand Gandhi Sir, Is it necessary for the hon Member to speak a second time ?

Shri Raj Reddy Yes

Mr Speaker With the permission of the Speaker

شری اے راج ریڈی ۔ البتہ ایک چیز بیان کیگئی ہے کہ انکے تحت جو قواعد بنائے جائینگے وہ اسمبلی کے سامنے آسکینگے ۔ اس بارے میں میں وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ

یہ غلط ہے س قاعدوں میں یہ کہ یہ لکھا یہ جائے کہ جو قواعد ایسے جائیں گے و اس لی میں پیش کیے جاسکے اسوقت تک وہ ایوان کے سامنے پیش نہیں ہوں گے دوسری چیز یہ ہے کہ جہاں جہاں پرسکرائبڈ (Prescribed) کے الفاظ ہیں اس کے معنی یہ ہیں (Rules made under this Act as per definition) جہاں جہاں پرسکرائبڈ ہے وہاں صاف طور پر ہمارا یہ ہیں اصطلاح (General Propose of this Act) کے بارے میں قواعد ایسے کا اہم ار ہوگا جن ضرورتوں کو اس قانون کے تحت پرسکرائبڈ (Prescribed) کیا جاسکتا مجھے امید ہے کہ اس ترمیم کو معزز ایوان منظور نہ کریں گے

श्री फुलचन्द गान्धी —मिस्टर स्पीकर सर मुझे कुछ ज्यादा कहना नही है । मुअज्ज़िज़ आप की अमेंडमेंट (Mover of the Amendment) का शायद यह मतलब है कि जो (For anything) और य

which may be prescribed under this Act as may be prescribed

उसकी इजाजत नही होनी चाहिय । जिस बिना पर जिन्होंने अमेंडमेंट पेश किया है । (For anything) य जो अल्फाज ह क्वालिफाईड (Qualified) ह । यानि हर वक्त में जहा (Particular Sections) लिखा गया है उसको मलहूज रखा गया है। जो कवायद जिसके तहत होंग जिसके बारे म जो मसला दरमियान में छेडा गया है वह यह है कि असेम्बली के सामन रक्खे जायग । मै जिम्मेदाराना तौर पर कहूगा कि असेम्बली के सामन लानेका वायदा मैं नही कर सकता ।

दूसरी बात यह है कि मै विश्वास दिलाऊगा कि जो कवायद बनाय जायग कानून के पर्टिक्युलर (Particular) सेक्शन के लिय बनायग । मिया मूठभर और दाढी हातभर का मजमून यहा नहीं होगा ।

Mr Speaker Does the Member want his amendment to be put to vote

Shri Raj Reddy Yes

Mr Speaker The Question is

That in clause 12 of the Bill the following words be omitted namely —

and in particular and without prejudice to the generality of the foregoing power such rules may provide for anything which may be prescribed under this Act "

The Motion was negatived

The Question is

"That Clause 12 stand part of the Bill '

The Motion was adopted

Clause 12 was added to the Bill

Mr Speaker There is no amendment to clause 13 The Question is

That Clause 13 stand part of the Bill "

The Motion was adopted

Clause 13 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That the short title commencement and preamble stand part of the Bill

The Motion was adopted and the Short title commencement and preamble were added to the Bill

Shri Phoolchand Gandhi Sir I beg to move

That L A Bill No XXXII of 1952 A Bill to provide for Compulsory Primary Education in the State of Hyderabad be read a third time and passed

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXXII of 1952 a Bill to provide for Compulsory Primary Education in the State of Hyderabad be read a third time and passed '

The motion was adopted

L A Bill No XXXIII of 1952, a Bill to amend the Hyderabad Municipal Corporations Act, 1950

Mr Speaker Now we shall take up the other Bill

Shri Anna Rao Ganamukhi Sir I beg to move

That L A Bill No XXXIII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Municipal Corporations Act 1950 be read a first time

Mr Speaker Motion moved

شری انا راؤ گنمکھی مسٹر اسپیکر سر اس بل کے پیش کرنے کا مقصد صرف اتنا
ہے کہ حیدرآباد میونسپل کارپوریشنس ایکٹ نافذ ہونے کے بعد حیدرآباد میونسپلٹی

پاوس بس (Hyderabad Sanitary Powers Ain) کے دفعہ (۲ے) کے تحت
جیسے بھی وھکلس (Vehicles) ہے ن کے لسنس اور رجسٹری کے متعلق
پرووبرن تھا سکی جب حیدر باد موسپل کا پور سس ایکٹ نافذ ہو و وسکے دفعہ
(۸ ۴) میں (۳) میں ما کوئی پرووبرن نہ ہونے ور بائی لار (Byelaws) کے
بارے میں حسا ب نہ ہونے کی وجہ سے قانونی سحدگی د ہوگی تھی اس سحدگی
کو مع کرنے کے عہد کے تحت یہ بل لا یا گیا ہے کہ لسنس ور رجسٹری کے بارے میں
وکچھ بھی نطا ات ہوں ان کا ایکٹ (Effect) ریٹرسپکٹیو (Retrospective)
ہو ور صاطکی د ہوجائے چونکہ سینیٹری باوس بس منسوخ ہوجاتے ورچونکہ
بائی لار بنانے کا اختیار کا و سس ایکٹ کے دفعہ (۸ ۴) کے تحت کارپو سس کو حاصل
ہے بکی سکرے میں (۳) میں کوئی ما پرووبرن موجود نہیں ہے جسکی وجہ سے سحدگی لدا
ہوگی ہے اسلئے اس کو دور کرنے ور ریٹراسپکٹیو بر دینے کیلئے یہ ایمنڈنگ بل
(Amending Bill) پاس لایا گیا ہے اس بل کی صرف اتنی ہی غرض و غایت ہے

Mr Speaker The Question is

That L A Bill No XXXIII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Municipal Corporations Act 1950 be read a first time

The Motion was adopted

Shri Anna Rao Ganamukhi Sir I beg to move

That L A Bill No XXXIII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Municipal Corporations Act 1950 be read a second time

The motion was adopted

Mr Speaker Now we shall take up amendments

Shri Anna Rao Ganamukhi Sir I beg to move

That in line 3 of Clause (30) proposed to be substituted by Clause 2 of the bill the following words namely Proprietors and be omitted

Mr Speaker Amendment moved

That in line 3 of Clause (3) proposed to be substituted by Clause 2 of the Bill the following words namely Proprietors and be omitted

Shri Anna Rao Ganamukhi Sir I beg to move

That for the words "vehicles of which the proprietor or driver has not been duly licensed" in lines 6 and 7 of Clause (3) proposed to be substituted by Clause 2 of the Bill the following words namely "vehicle which has not been duly registered" be substituted'

Mr Speaker Amendment moved

That for the words "vehicles of which the proprietor o driver has not been duly licensed" in lines 6 and 7 of Clause (30) proposed to be substituted by clause 2 of the Bill the following words namely "vehicle which has not been duly registered" be substituted

Shri Anna Rao Ganamukhi After these two amendments Clause 2 of the Bill reads thus

(30) the registration of vehicles (other than motor vehicles and those exempted from taxation under Section (132) and the licensing of the drivers of such vehicles whether plying for hire or kept for private use within the limits of the jurisdiction of the Corporation the seizure and detention of any such vehicle which has not been duly registered and the fixation of fees payable for such registration and licenses and the conditions on which they may be made granted and revoked,

Mr Speaker The next amendment stands in the name of Shri Makhdoom Mohiuddin

Shri Makhdoom Mohiuddin Sir I do not want to move amendments Nos 3 4 and 5 standing in my name

Shri Raja Reddy Just now I was thinking about the passage of the Bill Rule 137 of the Rules (at page 35) says that

"After a motion has been agreed to by the Assembly that a Bill be read a second time the Speaker shall submit the Bill to the Assembly clause by clause

(ایک آنریبل ممبر) نے مجھ سے اردو میں کہنے کی خواہش کی ہے اس لیے اردو میں کہتا
ہوں) جو رول میں نے پڑھکر سنایا اوسکے حسب یہ ہونا چاہیے کہ ہوس اسے لی ہے اگری
(Agree) ہوجانے کے بعد اسپیکر صاحب بل کو کلاز بائی کلاز (Clause by clause)
پس کر سکے لیکن آنریبل ممبر انچارج ہوس موو کرنے کے بعد قبل اسکے کہ وہ اصلی
د ستوری حاصل کرے کلاز بائی کلاز موو کرتے چلے جارہے ہیں

مسٹر اسپیکر — بات یہ ہے اس سلسلہ میں دو اسٹیجس (Stages) ہیں ایک تو موشن موو کرنے کا اسٹیج اور دوسرا امنڈمنٹ کا جب موشن موو کیا جاتا ہے اوسوقت اگر کسی کو کچھ کہنا ہو تو کہا جائیگا لیکن جب کسی نے اسکے بارے میں کچھ نہیں کہا تو سمجھا جائیگا کہ اس کے بارے میں سب متفق ہیں کہ کلز ۲ پر ہے پہلے بھی ہم نے اسی طرح سے کیا ہے۔

شری انا راؤ گنمکھی — [illegible] اس بل میں صرف اسقدر ہی کہ لائسنس کی فیس اور وہیکل کے رجسٹریشن کے اخراجات وہیکل کے مالک اور ڈرائیور دونوں کو دینے پڑتے تھے اس سختی کو کم کرنے کے لیے یہ امنڈمنٹ لایا گیا ہے ایک مرتبہ رجسٹری ہوجانے کے بعد پھر مالک کو دوسرا لائسنس لینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ڈرائیور کے لیے ہی لائسنس کافی ہے ۔ ایک مرتبہ رجسٹری ہوجانے کے بعد پھر اسکے حق میں رجسٹری سرٹیفکیٹ جاری ہوجاتا ہے جس میں جملہ شرائط درج ہوتے ہیں اس لیے علحدہ فیس لینے کی ضرورت نہیں پڑی چونکہ اصل بل میں یہ صراحت نہیں تھی اس لیے میں نے امنڈمنٹ لاکر اسکو واضح کردیا ہے اس لیے میں نے " پروپرائیٹرز اینڈ " (Proprietors and) کے الفاظ کو حذف کرنے اور Vehicle which has not been duly registered کے الفاظ اضافہ کرنے کی ترمیم لائی ہے ۔

Mr Speaker The question is

That in line 3 of clause (30) proposed to be substituted by clause 2 of the Bill the following words namely Proprietors and be omitted

The motion was adopted

Mr Speaker The Question is

That for the words vehicles of which the proprietor or driver has not been duly licensed ' in lines 6 and 7 of Clause (30) proposed to be substituted by clause 2 of the Bill the following words namely 'vehicle which has not been duly registered be substituted

The motion was adopted

Mr Speaker The Question is

' That Clause No 2 of the Bill as amended stand part of the Bill "

The motion was adopted

Mr Speaker The Question is

That the Short title Commencement and preamble stand part of the Bill

The motion was adopted

The short title commencement and preamble were added to the Bill

Shri Anna Rao Ganamukhi Sir I beg to move

That L A Bill No XXXIII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Municipal Corporations Act 1950 be read a third time and passed

Mr Speaker The Question is

'That L A Bill No XXXIII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Municipal Corporations Act 1950 be read a third time and passed

THE MOTION WAS ADOPTED

The House then adjourned for recess till Five of the Clock

The House reassembled after recess at Five of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

L A Bill No XXXIV of 1952 the Hyderabad Village Panchayat Act, Amendment Bill 1952

Mr Speaker We shall now take up the next item on the agenda First Reading of L A Bill No XXXIV of 1952 the Hyderabad Village Panchayat Act Amendment Bill 1952

Shri Anna Rao Ganamukhi Mr Speaker Sir I beg to move

' That L A Bill No XXXIV of 1952 a bill to amend the Hyderabad Village Panchayat Act 1951 be read a first time

Mr Speaker Motion moved

That L A Bill No XXXIV of 1952 a bill to amend the Hyderabad Village Panchayat Act, 1951 be read a first time

شری انا راؤ گنی مکھی اس امینڈنگ بل (Amending Bill) کے صرف دو مقاصد ہیں ایک تو ولیج پنچایت کے طرف میں جو چھوٹے چھوٹے ولیجس ہیں جو پہلے قانون کی تعریف میں داخل نہیں ہوسکتے تھے نہیں بھی وہاں کے لوگوں کی جو بستی ہر بڑی پنچایت میں شریک کیا جائے دوسرے یہ کہ دو تین ولیج کے فاصلہ سے گروپس آف ولیجس (Groups of villages) ہیں اور ان کی مجموعی آبادی ایک ہزار سے زیادہ ہے تو انہیں بھی ایک ہی ولیج سمجھا جائے۔ اور انہیں اس قانون سے استفادہ کا موقع دیا جائے ان دو کے سلسلہ میں میں نے اس بات کو محسوس کیا کہ ایسے چھوٹے چھوٹے ولیجس نزدیک نزدیک ہیں اور خصوصاً کر سرحدات میں جہاں نزدیک نزدیک گاؤں ہیں ان کا ڈیمانڈ کیا گیا اسلیے میں نے یہ مناسب سمجھا کہ ایسا امینڈمنٹ بل لایا جائے تاکہ نزدیک رہیں جو ولیجس ہیں انہیں بھی پنچایت کا فائدہ مل سکے اس امینڈنگ بل کا دوسرا مقصد یہ ہے کہ بڑے ولیجس میں جہاں پنچایت فنکشن (Function) کر رہے ہیں (جسکے لیے کم سے کم ایک ہزار اور زیادہ سے زیادہ ۵ ہزار آبادی کی شرط ہے) تک ہر ر کے گرام پنچایت میں نزدیک کے ولیجس کو بھی شریک کیا جائے اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے یہ بل لایا گیا ہے •

دوسری جو خبر ہے وہ یہ کہ پورے ولیج کو ایک کا ہی جو سی تصور کیا گیا جسکی وجہ سے ولیج پنچایت الکشنس کے وقت مشکل پیش آئی لہذا وہاں ڈی لمیٹیشن (Delimitation) کرنا پڑا سارے میں ایک میں کوئی اور رول نہیں تھا اس لیے یہ مناسب تصور کیا گیا کہ گورنمنٹ رولس کے ذریعہ ڈی لمیٹیشن کر کے انتخابات کرائے جائیں اور اس حد تک اختیار ڈپٹی کلکٹر کو دیا گیا تھا انکو بھی ریگولرائز (Regularise) کیا گیا ہے تاکہ آئندہ جو انتخابات ہونگے وہ بھی اسکے ذریعہ کرائے جائیں اس وجہ سے یہ مناسب سمجھا گیا کہ اس قسم کا پراویژن بھی بل میں رکھا جائے اس سے بڑھ کر اس بل میں اور کچھ نہیں ہے

Shri Ananth Reddy The bill is being read the first time

Mr Speaker After all this is an amending bill Therefore let us see in the first place whether the amendments proposed in the Bill fit in with the original sections of the Act, the Minister may please read the amendments

Shri Anna Rao Ganamukhi In clause (K) of section 2 of the Hyderabad Village Panchayat Act the word and at the end of sub clause (iii) shall be omitted

Mr Speaker So after the words to be a village for the purposes of this Act comes the next clause now inserted i e (iv) any group of local area consisting of a village as defined in sub clause (i) What is the next amendment

Shri Anna Rao Ganamukhi sub clause (iv) in the original Act will now be renumbered as sub clause (v) After Section 4 of the Act another section will be added namely 4 A

Shri G Sriramuloo Mr Speaker Sir I would like to know if there is sufficient quorum in the House

Mr Speaker I think there is The quorum fixed is one tenths

سری اسے ر لدی بل جو ہاؤس کے سامنے پیش کیا گیا ہے اسکے مقاصد اور ضرورت پر غور کرتے ہوئے آنریبل ممبر انچارج نے جو دلائل پیش کیے ہیں ان سے میں متفق ہوں اور اس ضرورت کا لحاظ کرتے ہوئے جو امنڈمنٹ لایا گیا ہے اسکی ولیج پنچایت ایکٹ کے اس ایکسٹنشن میں ضرورت بھی ہے اسکی میں تائید کرتا ہوں لیکن اس موشن کا مقصد حکومت کے نزدیک اگر صرف یہ ہے کہ وہ قانون کا ایک جزو بنکر رہ جائے تو یہ مناسب نہ ہوگا بلکہ قانون میں جو کمی بھی اسکو پورا کرنا حکومت کا مقصد ہو تو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے کیونکہ جو ولیج پنچایت ایکٹ ہمارے پاس ہے نافذ ہے اسکے انوسار (अनुसार) ولیجس میں ایکسٹنس ہوئے ہیں لیکن حالت ہم دیکھتے ہیں تو بڑا افسوس ہوتا ہے صرف چند ہی ولیجس ایسے ہیں جہاں پنچایت ایکٹ نافذ کیا گیا ہے ورنہ جہاں اس ایکٹ کے جب ایکسٹنس ہوئے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ پورے اسٹیٹ بھر میں چند گنتی کے ایسے ولیجس ہیں جہاں یہ قانون نافذ کیا گیا ہے ایک ہزار سے زیادہ پاپولیشن ہو تو اس ایکٹ کو نافذ کرنے کے لیے زور دیا گیا تھا لیکن اب اس میں ایک امنڈمنٹ لاکر یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ ایک ہزار سے کم پاپولیشن کی جگہ پر بھی پنچایت قائم کی جائے

سری انا راؤ گن مکھی اس کا مقصد یہ نہیں ہے

سری اسے ر لدی جہاں تک میں نے اس کا مقصد اسٹیٹمنٹ آف ابجکٹس اینڈ ریزنس سے سمجھا ہے ان چھوٹے چھوٹے گاؤں کو گروپ کرکے ہی سہی وہاں بھی یہ قانون نافذ کرنے کی کوشش کی گئی ہے اس وقت میں یہ بات بتانا چاہتا ہوں کہ جو ولیجس اس وقت ایک ہزار آبادی سے اوپر ہیں وہاں بھی اس قانون کو لاگو نہیں کیا گیا ور لک میں کیے گئے ہیں لیکن اب یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ ایک ہزار سے کم آبادی والے ولیجس میں بھی گروپ بنا کے پنچایت قائم کی جائے میں یوں ہی مطالبہ کروں گا کہ اگر حکومت محض قانون کے اوراق میں صرف اس جز کا اضافہ کرنا چاہتی ہے تو اسکی یہ کوشش اسکو مبارک ہو

لیکن جہاں تک عملی جامہ پہنانے کا تعلق ہے میں یہ کہوں گا کہ سے کبھی ولیجس میں وہ ان الکشن کیوں نہیں کرایا جاتا اور ولیج پنچایت ایکٹ کو کیوں بعد نہیں کیا جاتا میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ اب تک جہاں ولیج پنچایت ایکٹ کے تحت کس قدر ہو چکی ہیں قائم ہوئی ہیں ان کے ورکنگ (Functioning) کی کیا حالت ہے ؟ پنچایتیں بنی ہیں لیکن یہ ان کا تحت کچھ سمجھ میں آتا ہے نہ اس کے اختیارات سے کام کیا جاتا ہے ان کے ایک ایک کی طرف کوئی دھیان نہیں دیا جاتا ولیج پنچایت کا مقصد صرف یہی ہے وہ حصول نہیں ہو جاتا کہ اسٹیچوٹری بک (Statutory Book) میں اس کا اضافہ کردیا جائے بلکہ ولیجس میں اس اسپرٹ کو پیدا کرنے کی ضرورت ہے ۔ ولیجس کو سلف گورنمنٹ کے اصولوں سے آشنا کروانا ہے قانون بھی اسی اصول کے تحت ہونا چاہیے لیکن پنچایت ایکٹ کے تحت جو پنچایتیں قائم ہوئی ہیں ان کا عمل تو اس اسپرٹ کو بھلا دینے کے مماثل ہے اس لحاظ سے میں یہ کہوں گا کہ جو امنڈمنٹ لایا گیا ہے پہلا اسکی ضرورت ہے میں اسکی تائید کرتا ہوں سوال یہ ہے کہ جو ولیجس اس ایکٹ کے دو (Purview) میں آئے ہیں انہیں کیوں چھوڑ دیا گیا ہے اگر اس کی کو پورا کیا جاتا تو ہم اس ترمیم کو ویلکم کرتے میں اس قانون کی مخالفت نہیں کر رہا ہوں صرف تنقید کر رہا ہوں اس قانون میں جو سب سے بڑی خامی ہے وہ یہ ہمیں (Nomination) کا طریقہ ہے اس سلسلے میں آنریبل ممبر سلطان آباد کی جانب سے ایک امنڈمنٹ بھی آیا ہے اگر حکومت اس امنڈمنٹ کو منظور کرلے تو واقعی یہ قانون ویلکم کرنے کے قابل ہو جاتا ہے

مجھے گرام پنچایتوں کے بارے میں بھی کچھ عرض کرنا ہے میں آپ کے سامنے نظام آباد کا ذکر کروں گا جہاں ۸ گاؤں میں گرام پنچایتوں کے الکشن ہو چکے ہیں لیکن ان میں صرف ۳ یا ۴ گرام پنچایتیں ایسی ہیں جن کے لیے بجٹ منظور ہوئے ہیں پنچایتوں کے لیے ۵ لاکھ کا بجٹ نہ رکھا گیا ہے لیکن معلوم نہیں وہ کس اساس سے تقسیم کیا جاتا ہے نظام آباد میں جن ۳ یا ۴ پنچایتوں کے لیے بجٹ منظور ہوا ہے انہیں دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بالکل نامنل (Nominal) ہے اگر دیہہ میں بجٹ کا مطالعہ کریں ہیں تو جواب کے لیے مہینوں لگ جاتے ہیں قانون کے لحاظ سے ڈپٹی کلکٹر کو بجٹ کی منظوری کا اختیار دیا گیا ہے لیکن وہاں کارروائی جانے پر مہینوں توجہ نہیں ہوتی

ان حالات میں میں یہ کہوں گا کہ اس طریقہ عمل سے پنچایتوں کا مقصد فوت ہو رہا ہے میں آنریبل منسٹر انچارج سے ان تمام چیزوں کی وضاحت چاہتے ہوئے اس امنڈنگ بل کی تائید کرتا ہوں

سری سر واس راؤ مسٹر اسپیکر اس سے پہلے جو معزز دوستوں نے جن حالات کا اظہار کیا ہے میں ان سے اتفاق کرتے ہوئے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ولیج پنچایتوں کے لئے کیٹگری کا (ہ) مقصد ختم ہو گیا ہے لیکن وہ رقم جو مقرر کی گئی ہے کافی ہے کہ گورنمنٹ نے جس غرض سے ولیج پنچایتیں قائم کی ہیں وہ مقصد بھی حاصل نہیں ہو

مسٹر اسپیکر بل میں تو سوال ہی نہیں

سری سر نواس راؤ لیکن اوریجنل ایکٹ (Original Act) میں یہ ہے

مسٹر اسپیکر اوریجنل ایکٹ اس وقت زیر بحث نہیں ہے جو امنڈمنٹ ہاؤس کے سامنے پیش کیا گیا ہے اسی حد تک بحث محدود ہونی چاہیے

شری سر نواس راؤ اس وقت جو امنڈمنٹ پیش ہوا ہے اس میں کئی خرابیوں کی کمی پائی جاتی ہیں گروپنگ سسٹم (Grouping System) سے ولیج پنچایتیں دو تین چھوٹے چھوٹے گاؤں کو ملا کر بنائی جاتی ہیں لیکن جو رقم دی جاتی ہے وہ بڑے بڑے مواضعات پر بھی خرچ ہوتی ہے اس ضمن میں گورنمنٹ نے بھی کوئی وجہ نہیں کی ہے اور اس بل میں کوئی وضاحت کی گئی ہے اس مقصد کے علاوہ

مسٹر اسپیکر یہ سب اررلیونٹ (Irrelevant) ہے

سری سر نواس راؤ میں یہ کہتا ہوں کہ بل میں جو کچھ گنجائش نہیں پایا جاتا ہے کسی دوسرے وقت اس بارے میں ہم کوئی تجویز لائیں گے اس وقت میں صرف یہ کہوں گا کہ اس میں پانچ سو کا اصول مد نظر رکھا جانا چاہیے اسلئے کہ اس سے ولیج پنچایتوں کے قیام کا مقصد بھی پورا نہیں رہا ہے اس طرح سے میں اپیل کرتا ہوں کہ وزیر متعلقہ ترمیمات لا کر ولیج پنچایت ایکٹ کو بہتر بنائیں

श्री रामगोपाल रामकिशन (कन्नड) मिस्टर स्पीकर सर कन्नड अिसमे मैं अिस बिल पर कुछ कहूं मैं मिनिस्टर महाशय का शुक्रिया अदा करता हूं कि अुन्होंने अिस बिल के जरिये बहुतसे टेक्निकल दुश्वारियों को हल कर दिया है। मैं अपनी कान्स्टिटुअन्सी के पशूर नामी अेक गांव की मिसाल देता हूं। अुसकी आबादी पांच हजार है कुछ मोहल्ले मिलाने से अितनी आबादी हुअी है। अिस विलेज मे पंचायत अेक्ट के तहत अिलेक्शन्स हुआ है। लेकिन सिर्फ पशूर विलेज के नाम से विलेज पंचायत कायम हुअी है अिस तरह यह टेक्निकल डिफिकल्टी तो रफा होगअी है। अबतक जो मवाजियात आबादी कम होने की वजह से पंचायत कमिटी से महरूम रह जाते अिस अमेंडिंग बिल के जरिये वो विलेज पंचायत बना सकेंगे।

अभी मेरे अेक मौअज्जिज दोस्त ने कहा कि हजार की आबादी वाले विलेजस को अिस अेक्ट से कोअी फायदा नहीं पहुंचेगा लेकिन अिस अमेंडमेंट बिल के जरिये अिस पेचिदगी को रफा किया जा रहा है आअिंदा अिलेक्शन्स मे झगडा न हो सकेगा और विलेजेस अिस अेक्ट के फायदे से महरूम न रहेंगे अिस लिहाज से मैं अिस अमेंडिंग बिल का स्वागत करता हूं।

శ్రీ కె రామచంద్రారెడ్డి—(రాజుపేట)

అధ్యక్షా మహాశయా

ఇప్పుడు పంచాయతీల ... ఎన్నికలు జరుగుతున్నాయి అందులో నామినేషన్స్ (Nominations) ప్రకారం ... ఆ నామినేషన్లు ఎవరికి గ్రామ పంచాయతీ బోర్డులో ... ప్రత్యేకంగా ... ఆ కమిటీకి అధ్యక్షులుగా డిప్యూటీ కలెక్టరు (Deputy Collector) గారు ఉంటున్నారు ఆయన గారికి ఎనిమిది మంది కంటే ఎక్కువ ... తక్కువ ... ముగ్గుర్ని నామినేట్ చేయడానికి డిప్యూటీ కలెక్టర్ (Dy Collector) కు అధికారము ఇవ్వబడింది ఈ నామినేషన్ పద్ధతి బుద్ధిపూర్వకంగా ప్రతి కమిటీలో కూడా ఎందుకు ఉంచుతున్నారో చూచినట్లయితే

مسٹر اسپیکر یہ مسئلے سے متعلق نہیں ہے اور غیر متعلق (Irrelevant) ہے

سری رام چندرا ریڈی سکشن (۴) میں ... داخل ہے صفحہ ( ) میں ہے

مسٹر اسپیکر ... اس وقت ہاؤس کے سامنے ہیں ہے صرف دو سکشن ہیں سکشن (۴) کے بعد ... سکشن (۴) ہے ہاؤس کے سامنے لایا جا رہا ہے

سری رام چندرا ریڈی ... کے بارے میں کہہ رہا ہوں

مسٹر اسپیکر یہ سکشن ... (Propose) ... ہے ... سکے
بارے میں آپ کہاں ہی سکشن (۴) ہے کے ... میں کہا ہے کہئے

శ్రీ రామచంద్రారెడ్డి

4 A (c) Subject to the provisions of section 4 the number of elected members allotted to each constituency

مسٹر اسپیکر سکشن (۴) ہے ... کے لحاظ ... ہے ہیں

The Member s speech should be relevant to the subject matter

శ్రీ రామచంద్రారెడ్డి—అయితే ఇప్పుడు ప్రథా ... (Nominations) నామినేషన్లు పంచాయతీ కమిటీలకు ... చేస్తున్నారో దాన్ని పూర్తిగా తొలగిం చాలని కోరుతున్నాను ఎందుచేతనంటే ప్రజలు ... కమిటీలు అన్నింటిలోనూ బుద్ధిపూర్వకంగా కాంగ్రెసు ప్రభుత్వానికి ... ఉండడానికి నామినేషన్లు తీసు కుంటున్నారు ... కమిటీలు ... కమిటీలు ... కమిటీలు—ప్రజల విశ్వాసం ... దాన్ని కమిటీలకు నామినేషన్లు ఎవరికి పెట్టిన ప్రకారం పంచాయతీ లో కూడా తీసుకురావడం ... దాన్ని తొలగింపజేస్తూ పంచాయతీ ఎన్నికలు ... వరణ ... దాన్ని ... నామినేషన్లను పూర్తిగా తీసి ... కోరుతూ ఉన్నాను

శ్రీ కె శ్రీరాములు

స్పీకరు మహాశయా

ఇప్పుడు ఆయన రెండవ పంచాయతీ బిల్లు [illegible] న్నవి [illegible] అవసరము లేదు ఇది ముఖ్యముగా [illegible] తెలుగులో మాట్లాడుచున్నాను ఎందుకంటే పంచాయతీ [illegible] ప్రజ్వరిల్లుతుందని ఆశ [illegible] అది [illegible] ఎప్పుడైతే పంచాయతీ కమిటీలు పని చున్నాయో అవి [illegible] చెప్పడానికి విచారంగా ఉంది

شری انا راؤ گوں مکھی آپ اسپیکر ہندی میں گفتگو کریں تو مناسب ہوگا ۔

مسٹر اسپیکر [illegible] ہندی میں بات کرتے ہیں اگر آپ ہندی میں نہیں تو [illegible] ہوگا

سری سی ہری راملو جوکہ مقصد کاری اوٹ (Carryout) کر ہے اسلیے میں ہندی میں ہی [illegible] حالات کا اظہار کروں گا

یہ [illegible] ایکٹ کے بارے میں لایا گیا ہے وہ گاؤں میں دور دور تک اس جمہوریت کا پھل دینے کے لیے لایا جا رہا ہے اسکی جس قدر تعریف کی جائے کم ہے اس بل میں کہا گیا ہے کہ ایک ہزار سے کم آبادی والے مواضعات کو ملاکر پانچ ہزار آبادی کے اندر [illegible] کا مقصد ہے آپ کے علم میں [illegible] لانا چاہتا ہوں کہ جن جن علاقوں میں [illegible] قائم ہوئی ہیں وہاں جمہوریت کے اصول بہت کم ملحوظ رکھے گئے ہیں [illegible] جمہوریت بہت محدود [illegible] تعصب و غربت [illegible] کارفرما ہے [illegible] ایک ہزار سے [illegible] آبادی [illegible] کے [illegible] کہ یہاں بہت سی جگہ ایک قائم [illegible] ہیں [illegible] کی مثال [illegible] ہوں [illegible] ([illegible]) [illegible] مواضعات میں [illegible] ہیں ([illegible]) مواضعات ایسے ہیں جہاں ایک ہزار سے [illegible] آبادی ہے مگر [illegible] وہاں [illegible] نہیں آرہی ہے (اس کانگرس راج کے [illegible] عاطفت اس [illegible] داری کو [illegible] پلیے ہوئے بھی ایک اسکی [illegible] نہیں کی گئی ہے ایک ہزار سے کم آبادی [illegible] مواضعات میں بھی اگر [illegible] اسکیم لائی جائے [illegible] پسند نہیں [illegible] گا ؟ [illegible] تمام [illegible] مواضعات میں [illegible] کہ [illegible] کی [illegible] گی [illegible] گاؤں کے چھوٹے [illegible] جھگڑے کورٹ تک [illegible] ہوگی [illegible] کے نیچے [illegible] ان کا تصفیہ کر سکےگا [illegible] انصاف [illegible] کی جائے [illegible] دیہاتیوں کے جھونپڑوں تک انصاف خود چلکر آنے لگتا ہے

لہذا تمام ممبر صاحبان [illegible] کمیشن کا قائم کرنا [illegible] ضروری ہے ہم گاندھی کے [illegible] کہ [illegible] اور [illegible] ہر گاؤں کے جھگڑے وہیں ختم ہوں اور ہر گاؤں خود مکتفی ہو میری خواہش ہے کہ بہت جلد ایک ل کو [illegible] [illegible] [illegible] پوری طرح مکمل نہیں کر سکا اسکی طرف آگے رہنے کا موقع ضرور دیتا ہے اس دور میں کم از کم [illegible] کمیشن کے قیام کی کافی ضرورت ہے

ایک اور [illegible] مسٹر متعلقہ کے علم میں لانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ اس کام کی تکمیل میں [illegible] تاخیر ہوئی ہے اور محدود طور پر کام ہو رہا ہے اس تاخیر کی وجہ سے جمہوریت سے عوام کو فائدے حاصل کرنے کا موقع نہیں مل رہا ہے دوسری [illegible] یہ کہ [illegible] ایکٹ کے تحت جو کام ہو رہا ہے اسکی طرف توجہ نہ کی جائے تو یہ کام ٹھیک طور پر نہیں ہو سکے گا [illegible] کام گاؤں [illegible] ہو رہا ہے وہاں کے جو [illegible] ہیں انہیں ڈپٹی کلکٹر کے ہاتھ میں جو دور کہیں بیٹھے رہتا ہے [illegible] دیا گیا اور ہر ضلع کے لیے ایک انسپکٹر مقرر کر دیا گیا ہے [illegible] تمام جگہ نہیں جا سکتا [illegible] [illegible] مجھے ان کمیشن کے دیکھنے کا اتفاق [illegible] ہوا ہے [illegible] وہاں گیا وہاں کی دفتری حالت بہت خراب ہے معلومات کے [illegible] قابل ہیں اور نہ کوئی ورڈ ڈائری ہے (Inward Diary) نہ اوٹ ورڈ (Outward) ان رجسٹر کو کسطرح [illegible] (Maintain) کرنا ہے وہاں نہ کوئی نہیں جانتا اس طرح وہاں کام ہو رہا ہے [illegible] مسٹر متعلقہ کا علم اسکی طرف نہیں گیا ہے گا یہ اسکیم [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] کرتے ہوئے آنریبل [illegible] کے علم میں یہ [illegible] لانا چاہتا ہوں کہ انسپکٹر اور ڈپٹی کلکٹر کے دورہ [illegible] میں تاخیر ہو رہی ہے اس طرح سے جمہوریت [illegible] عوام کو جلدی [illegible] [illegible] اس لیے اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے

شری گوپی ڈی گنگار ریڈی ([illegible] عام) [illegible] ایک [illegible] [illegible] (मह्रा पुरुष) [illegible] [illegible] کہ گرام راج [illegible] اس وقت تک رام راج قائم نہیں ہو سکتا [illegible] [illegible] [illegible] کہا ہے [illegible] تک گرام راج ہو رام راج قائم نہیں ہو سکتا [illegible] ہمارے [illegible] آتی ہے [illegible] دیکھ [illegible] بہت [illegible] ہوتی [illegible] گاندھی جی کی آتما بھی [illegible] کہ دیکھ [illegible] خوش ہوگی پورے کام چلانے کے لیے گرام [illegible] قائم [illegible] گرام [illegible] جیسی کہ گھر کی [illegible] [illegible] دیکھنا ہے کہ [illegible] کسطرح [illegible] دیکھا جاتا ہے اور کسطرح [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] وغیرہ [illegible] کچھ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اس [illegible] رہا ہے ؟ مضبوط [illegible] اور چھوٹے سے

کہ [illegible] ہے کہ میں دیکھا ہوں کہ اس میں رکھ رکھی ہیں اور ڈھیلے ڈالے جا رہے ہیں اس طرح [illegible] ہے معلوم ہے کہ آگاہ کیا ہے کہ یاد سمجھا سکی ایک وجہ میں رہے [illegible] کے لیے لوگوں کو بتا سکا رہا ہے جس کا لنگی میں ایک کہاوت ہے میں آپ کو [illegible]

రాయలవారం ఎంస్థానములు గ్రామస్థులందరిని [illegible] ఉదరపోషణకు ఒక్కొక్క ఆవును ఇచ్చారు తెనాలిరామలింగనికి [illegible] ఇచ్చారు గాని తెనాలిరామలింగడు మాత్రము అనక ఇచ్చిన [illegible] పిల్లి ఆ పేడి పాలలో మూతి పెట్టేటప్పటికి చుర్రుమని [illegible] చూసి భయపడేది రాయలవారు పిల్లిని పెంచడానికి ఆవును ఇచ్చినప్పటికీ [illegible] మాత్రం ఉడక పాలు పోస్తే క్రోగవందున ఆపాలు మిగులుతుండేవి [illegible] తీసుక రమ్మన్నారు అందరు పిల్లులను తీసుకు వచ్చారు అందం [illegible] ఉన్నాయి రామలింగని పిల్లి బక్కగా ఉన్నది

مسٹر اسپیکر قصہ بہت لمبا ہوتا جا رہا ہے

سری کو ہی ڈی گنگا ریڈی ہو [illegible] لائی گئی ہے وہ اسی سے متعلق ہے

రాయలవారు ఆ పిల్లిని చూసి రామలింగని అడిగారు [illegible] రామలింగడు చెప్పాడు [illegible] పాలుపోసి పెడితే దాన్ని చూసి భయపడ పరుగెత్తింది [illegible] రామలింగని [illegible] మాదిరిగా ఉన్న ప్రజలకు ఈ నామినేషన్స్ పెడితే ఏమి గతి అవుతుంది?

ఇప్పుడు పెయ్యకుంద బనాస్గాగల గ్రామంలోనే [illegible] గ్రామం [illegible] పూనుకొన్నది మా తాలూకాలోకి పోయి చూస్తే ఒక్కొక్క గ్రామం [illegible] కూడా ఉండదు అటువంటి గ్రామాలు 20 30 కలిస్తేగాని [illegible] 18 [illegible] పెయ్య [illegible] మనుష్యులు ఆ ఏరియా (Area) లోపల ఉన్నారా? [illegible] గ్రామం [illegible] ఏమి ఆలోచించారు? మా తాలూకాలో ఒక గ్రామం [illegible] గ్రామం [illegible] నామకార్థముగా ఉండటంవల్ల ఏమి లాభం లేకుండా ఉంది ఇప్పుడు [illegible] తీసుకొంటున్నారో దాన్ని గురించి

مسٹر اسپیکر اب کا ہندی کا ترجمہ لکھو میں ہو رہا ہے

سری رام گوپال [illegible] تمام ہاؤس میں یہ رواج ہے کہ جس زبان میں مقرر شروع کرے اسی زبان میں تقریر جاری رکھی جانی چاہیے یہ کہ دوسری زبان میں اگر یہ کنونشن (Convention) قائم ہو جائے کہ ایک زبان میں مقرر شروع ہو اور تھوڑی دیر بعد دوسری زبان میں تقریر جاری رکھی جائے تو میں سمجھتا ہوں مناسب نہ ہوگا

مسٹر اسپیکر ۔ کوئسچن و قائم نہیں کیا جاسکتا ہے البتہ انہوں نے ایک کہاوت تلگو میں کہی ور شاید یہ خیال کیا کہ وہ تلگو زبان میں ٹھیک طریقہ سے کہہ سکتے ہیں

آپ تقریر جاری رکھیے

سری گوپی ڈی گنگا ریڈی ۔ میرے خیال میں ہر ممبر کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ جس بھاشا میں چاہے تقریر کرے

تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ یہ قانون حذف ہونے کے قابل ہے کیونکہ اگر گرام پنچایتوں میں نامنیشن کا طریقہ رکھا جائے اور یہ سسٹم لاگو کردیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ آگے چل کر اس قسم کے جھگڑے شروع ہوجا سکتے کانگریس کے لوگ کہہ سکیں گے کہ ہمارے ممبروں کو نہیں لیا گیا پی ڈی ایف کے لوگ کہہ سکیں گے ہمارے ممبروں کو نہیں لیا گیا اسی طرح سوشلسٹ پارٹی والے کہہ سکیں گے کہ ہمارے لوگوں کو نہیں لیا گیا اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ عرصہ تک بحث مباحث جاری رہیں گے

مسٹر اسپیکر ۔ یہ سب بحث امنڈمنٹ سے غیر متعلق ہے

سری گوپی ڈی گنگا ریڈی ۔ میری آخری بنتی یہ ہی (विनती) ہے کہ اسطرح نامنیشن کا جو طریقہ ہے وہ نکال دیا جائے یہ کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

سری اناراؤ گنمکھی ۔ مسٹر اسپیکر سر اس بل کی غرض و غایت سے تو کسی کو اختلاف نہیں ہے البتہ دوسرے معاملات پر اعتراضات ہوئے ہیں گرام پنچایت ایکٹ کے تحت اس وقت ہمارے پاس (۲) پنچایتیں منتخب ہوکر کام کررہی ہیں جنکے فنکشنگ (Functioning) کے بارے میں اعتراضات ہوئے ہیں فنکشنگ کی حد تک میں یہ کہوں گا کہ کئی ٹیکسس ہمارے پاس نہیں طے ہوئے ہیں اور دوسرے یہ کہ کچھ پروسیجرل ڈفیکلٹیز (Procedural difficulties) بھی پیش رہی ہیں ان کی آمدنیوں کے بارے میں میں یہ کہوں گا کہ ان کے لیے ۵ فیصد سبسڈی (subsidy) رکھی گئی ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارا فنانشل کنڈیشن (Financial Condition) ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے یہ سبسڈی ہم نہیں دے سکے جیسا کہ بتایا جاچکا ہے ۱۰ لاکھ کے صرف ۵ لاکھ روپیہ ان کی سبسڈی کے طور پر رکھے گئے ہیں اسکا نتیجہ یہ ہے کہ ۵ فیصد جو سبسڈی ان کو ملنی چاہیے نہیں ملی اور کام پر اثر پڑتا ہے ایک اعتراض یہ بھی کیا گیا ہے کہ ایک ہزار یا ایک ہزار سے زائد جن مواضعات کی آبادی ہے وہاں الیکشن نہیں ہوا جہاں جہاں دو تین سو نفر و اشخاص یا لوکالٹیز (Localities) نزدیک نزدیک واقع ہیں ان میں گروپنگ (Grouping) کرنے کی کیا ضرورت ہے ؟ یہ بھی کہا گیا کہ ایک ہزار سے زیر آبادی رکھنے والے

واضح ہو کہ الیکشن قرار دیا جائے۔ اس سلسلہ میں ہم نے ڈپٹی کلکٹرس کو لکھا ہے کہ ڈپٹی صاحب تعلقہ یا موضع کے لوگ ایک ہزار آبادی رکھنے والے مقام پر گرام پنچایت قائم کرنا چاہتے ہوں تو الیکشن کروائے جاکر پنچایتیں قائم کی جائیں۔ بشرطیکہ وہ بہ رضامندی راضی ہوں۔ جس گاؤں کے لوگ بہ رضامندی کے پنچایت قائم کرنا چاہتے ہوں وہ قائم کر سکتے ہیں۔ بہرحال میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ الیکشن وغیرہ روپے کے لیے البتہ کسی حد تک مشکلات واقع ہو رہی ہیں۔ گرام پنچایتوں کی آمدنی کا ذریعہ صرف یہ آمدنی ہی نہیں بلکہ لوکل سیس (Local cess) بھی ہے۔ گرام کی مالگزاری کا ایک تہائی حصہ بھی ان پنچایتوں کو دیا جاتا ہے۔ جہاں بھی گرام پنچایتیں قائم ہوئی ہیں وہاں ڈسٹرکٹ بورڈ کی منظوری سے لوکل سیس کی رقم ان کو پرووائڈ (Provide) کیجاتی ہے۔ ٹیکسس کے بارے میں میں یہ کہونگا کہ پروفیشنل ٹیکس (Professional tax) یا پراپرٹی ٹیکس (Property tax) یا دوسرے ٹیکس میں گرام پنچایت والے ہی عائد کرتے ہیں البتہ ان کے ریٹس (rates) گورنمنٹ مقرر کرتی ہے۔ رولس کی منظوری کے مطابق ان کا بجٹ تیار کیا جاتا ہے جسکو ڈپٹی کلکٹر منظور کرتے ہیں۔ لیکن چونکہ ان پنچایتوں کی مالی کنڈیشن اچھی نہیں ہے اسلیے ان کی ورکنگ بھی اچھی طرح نہیں ہو رہی ہے۔ جسکو درست کرنے کی کوشش کیجارہی ہے۔ جہاں جہاں جلد ہو سکے ان کا بجٹ منظور کرنیکی کوشش کیجارہی ہے۔ اسٹاف کی حد تک بھی کچھ مشکلات ہیں۔ ہر ضلع کے لیے ایک انسپکٹر مقرر ہوا کرتا ہے۔ آپ غور فرمائیے بھلا ایک انسپکٹر ایک ضلع کے لیے اگر مقرر ہو تو وہ کہاں تک اچھی طرح کام کر سکتا ہے۔ اس کے لیے کافی اسٹاف کی بھی ضرورت ہے۔ ایکٹ کے تحت ڈپٹی کلکٹرس گرام پنچایتوں کے کام کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ ریونیو امور کی وجہ سے وہ یہ کام کرتے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ جسقدر دلچسپی سے کام ہونا چاہیے اسقدر دلچسپی سے کام انجام نہیں پاتا۔ پھر بھی ڈپٹی کلکٹرس کو حکومت سے ہدایات دیجاتی ہیں کہ وہ یہ دیکھیں کہ کہاں کہاں کسطرح پنچایتوں کا کام ہو رہا ہے کہیں ان پنچایتوں کا کام سفر (Suffer) تو نہیں ہو رہا ہے۔ ڈپٹی کلکٹرس کے پاس بھی ان پنچایتوں کا کام کرنے کے لیے کافی اسٹاف نہیں ہے۔ صرف ایک انسپکٹر رہتا ہے جو ریٹس مقرر کرتا ہے۔ وہاں جاکر لوگوں کو قانون سمجھاتا ہے اور کام کے طریقوں سے واقف کراتا ہے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں اب تو گاؤں والوں کو اس کے متعلق کافی معلومات حاصل ہو چکے ہیں۔ یہ تو نہیں کہا جاسکتا کہ گرام پنچایت ایکٹ کے ذریعہ انقلاب ہوا ہے۔ لوگ اب اسکے متعلق کافی آگاہ ہو چکے ہیں اور زیادہ دلچسپی سے کام کر رہے ہیں ۔

جسطرح بمبئی وغیرہ میں ہوا ہے اوسی طرح اگر یہاں بھی ڈپٹی کلکٹرس کے بجائے کسی دوسرے عہدہ دار کے سپرد یہ کام کیا جائے تو پھر روپیوں کا سوال پیدا ہوتا ہے۔ میں تو پوچھتا ہوں کہ اس حالت میں بھی آئندہ یہ سوال درپیش ہوگا کہ گرام پنچایتوں

کو اسمبلی میں پیش رقم دکھانے یا جمل ردوبدل میں ہے بہر حال جس طرح آنریبل ممبرس کی خواہش ہے اوسی طرح میری بھی یہ خواہش ہے کہ یہ گرام پنچایتیں پورے طور پر کام کرنے کے قابل ہوجائیں اور اون کو کافی سبسڈی بھی مل جائے گورنمنٹ کی جانب سے میں یہ اطمینان دلاسکتا ہوں کہ ہم اس بات کی کوشش کرتے رہینگے کہ یہ مقصد کی جو سبسڈی ہے وہ ان پنچایتوں کو برابر ملتی رہے اور ہم اس کوشش میں کوئی کوتاہی نہیں کرینگے

پانسنگ کے بارے میں جو کچھ کہا گیا میں سمجھتا ہوں وہ اس بل کی حد تک زیر بحث نہیں آسکتا اس لیے میں اس کا جواب دینا نہیں چاہتا میں یہ نہیں کہتا کہ پانسنگ کا طریقہ بڑا پسندیدہ طریقہ ہے لیکن مناسب وقت پر اس کے متعلق مناسب ترمیمات لائی جاسکیں

جو دوسرے اعتراضات کیے گئے ہیں وہ اس امنڈنگ بل سے ہٹکر کیے گئے ہیں پنچایتوں کی ٹیکسیشن کے بارے میں اور ایسے مواضعات کے بارے میں جنکی آبادی ایک ہزار سے زیادہ ہے الکشن کرانے کے بارے میں اعتراضات کیے گئے ہیں اس سلسلہ میں میں آنریبل ممبرس کو یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ایک ہزار سے زیادہ جن مواضعات کی آبادی ہے وہاں الکشن کرائے جانے کے متعلق آرڈرس جاری کردیے گئے ہیں ان کی خواہش ضرور پوری ہوجائیگی رہا سبسڈی کے متعلق تو جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا گورنمنٹ اس وقت پوری سبسڈی دینے کے قابل نہیں ہے الکشن کے بارے میں میں پھر ایک مرتبہ یہ کہونگا کہ ہم اس میں اڑچن ڈالنا نہیں چاہتے بلکہ ہر جگہ ڈپٹی کلکٹروں کو اس قسم کے آرڈرس جاری کردیے گئے ہیں کہ اگر لوگوں کی خواہش گرام پنچایتیں قائم کرنے کی ہو تو انہیں اس سے محروم نہ کیا جائے

آخر میں میں یہ کہونگا کہ اس امنڈنگ بل کا مقصد صرف اتنا ہی ہے کہ جو ولیجس قریب قریب واقع ہیں اور جو اس قابل نہیں کہ پنچایتیں قائم کرکے کام چلاسکیں انکے گروپس بناکر انہیں بھی اس سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا جائے۔ اس سے بڑھکر اسکا کوئی مقصد نہیں ہے

Shri Annarao Ganamukhi Mr Speaker, Sir I beg to move "That L A Bill No XXXIV of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Village Panchayat Act be read a second time

THE MOTION WAS ADOPTED

Mr Speaker We shall take up amendments Amendment to clause, Shri Raj Reddy

Shri A Raj Reddy Mr Speaker I beg to move

That in lines 1, 2 and 3 of sub clause (2) of Clause 1 of the Bill *omit* the following words namely

Section 3 shall be deemed to have come into force after the commencement of the Hyderabad Village Panchayat Act 1951 the rest of

Mr Speaker Does the hon member want to retain the word immediately following the words come into force or is it mistake in typing ?

Shri Raj Reddy Beginning from the words Section 3 till the words the rest of are to be omitted Sir all words including immediately is to be omitted

Mr Speaker Amendment moved

That in lines 1 2 and 3 of sub clause (2) of Clause 1 of the Bill *omit* the following words namely

Section 3 shall be deemed to have come into force immediately after the commencement of the Hyderabad Village Panchayat Act 1951 the rest of

شری اے راج ریڈی جہاں تک اس مسودہ قانون کے نفاذ کا تعلق ہے اس میں یہ بتلایا گیا ہے کہ سکشن (۳) کو نافذ کر دیا جائیگا میں نے سکشن (۳) میں بھی ترمیم لائی ہے جس کا تو سکشن (۳) سے ربط نہیں ہوگا لیکن میں یہ نہیں سمجھ سکا کہ سکشن (۳) اے کو کیوں نافذ کر دیا گیا ہے اور اس کی کیا ضرورت تھی میں نے سکشن (۳) اور (۳) اے دونوں میں ترمیمات پیش کرتے ہوئے یہ کوشش کی ہے کہ اسکو نافذ ہی اگر نہ کیا جائے تو یہ سمجھ یہ ہوگا کہ تاریخ نفاذ قانون ہذا کے بعد سے اگر پنچایتوں کے الکشن یا نامزدگی ہوچکے ہیں وہ تو حسب حال رہینگے اور اب اس مسودہ قانون کی رو سے خالص انتخابات ہونگے تو اس سے ایک نامناسب پوزیشن (Anomalous position) پیدا ہوگا اب جو کمیٹیاں بنائی جائینگی وہ ایک کمیٹیاں رہینگی اور پہلے کی کمیٹیاں نامزد کردہ اس وجہ سے میں نے تاریخ نفاذ سے ہی مسودہ قانون کے نفاذ کیلئے ترمیم پیش کی ہے ان وجوہات کی بنا پر میں سمجھتا ہوں کہ ہاؤس میری ترمیم کو منظور کرلیگا

شری بی ڈی دیشمکھ (ھوکرن عام) مسٹر سپیکر سر جو امنڈمنٹ اس وقت پیش کیا گیا ہے اسکے بارے میں طویل طویل بحث میں نہ جاتے ہوئے میں یہ عرض

کرونگا کہ مجھے پہلے ایک ترمیمی نمبر سے اس امنڈمنٹ کی مخالفت کرتے ہوئے یہ بتلانا کہ سب کلاز (۲) دفعہ بل نمبر ۳۴ کو بھی جو بل میں رکھنا مناسب ہے۔ مووز آف دی امنڈمنٹ نے یہ بتلانے کی کوشش کی ہے کہ کلاز ( ) سب کلاز ۲ اور دفعہ ۴ میں جسکے ذریعہ کلاز (۴) اے کو منسوخ کردینے کی کوشش کی گئی ہے کی ضرورت نہیں تھوڑی دیر کیلئے میں انکے سامنے یہ رکھنا چاہتا ہوں کہ گو یہ منظور کرلیا جائے کہ جیسا بھی یہ دفعہ موجودہ ایکٹ میں ہے اسکو ویسا ہی منظور کرلیا جائے تو ایک عجیب و غریب کیفیت پیدا ہوگی اسکا دوسرا پہلو سمجھا بھی تو یہ دینے سے متعلق ہے کیونکہ مقصد یہ ہے کہ جو گرام پنچایت پہلے منتخب ہوچکے ہیں انہیں کسی قسم کا دھکا نہ پہنچاتے ہوئے یہ امنڈمنٹ لایا جائے اس وجہ سے میں یہ عرض کرونگا کہ کلاز ( ) سب کلاز ۲ کے ترمیم میں علاوہ الفاظ کو منظور بھی کیا جائے تو ہمارا کوئی نقصان نہیں ہوتا کیونکہ گزٹ میں اشاعت کے بعد ہی اس ترمیمہ دفعہ پر عمل آوری ہوتی ہے اس لحاظ سے میں عرض کرونگا کہ ما بعد کی دفعات کی جو ترمیمات ہیں کی رو سے میں پہلی ترمیم کو مووز آف دی بل قبول فرمالیں اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ قبول کرلینگے کیونکہ اس بل کو مناسب جوند کی تاریخ سے موثر طریقہ پر عمل میں لانا زیادہ بہتر ہوگا

شری کے وینکٹ رام راؤ (داسگال) ہاوس میں جو امنڈمنٹ اس بل سے متعلق لایا گیا ہے اسکی ضرورت نہیں ہے اس وجہ سے کہ سکشن (۳) کے لحاظ سے ۳ مدت بڑھا دیا گیا ہے کیونکہ عملاً یہ ہوا ہے کہ بعض مقامات میں ڈپٹی کلکٹرس گاؤں کو وارڈس میں تقسیم کرکے الکشن منعقد کئے ہیں اگر اس کو منسوخ قرار دیا جائے تو ان الکشنس پر بھی اثر پڑیگا اور اسکے برخلاف اسکو منسوخ قرار دینے سے یہ الکشن صحیح منظور کئے جاسکینگے۔ معزز رکن (۴) اے سے ایک ٹکنیکل کونسیل امنڈمنٹ (Consequential amendment) لانا چاہتے ہیں میں سمجھتا ہوں یہ میرے دوست کے دل میں خواہ مخواہ یہ شبہات پیدا ہورہے ہیں کہ اگر اس کلاز کو منسوخ قرار دیا جائے تو پیچیدگیاں پیدا ہونگی اگر وہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ پہلے جو الکشنس لئے گئے ہیں وہ اپنی جگہ درست ہیں اور انہیں قانونی حیثیت دینے کے لئے کلاز (۴) اے کو منسوخ قرار دینا ضروری نہیں ہے تو ان کا یہ خیال غلط ثابت ہوگا اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ اس کو استثنائی قرار دیا جائے۔

شری گوپال راؤ اکبوٹے (جادرگھاٹ) مسٹر اسپیکر سر اس وقت یہ بحث ہورہی ہے کہ کلاز (۴) اے کو استثنائی قرار دینا چاہئے یا نہیں اس کلاز میں جو ترمیم لائی گئی ہے وہ اس غلط فہمی پر مبنی ہے کہ کلاز ( ) کے سب کلاز ۲ میں کلاز (۴) اے کو جو استثنائی قرار دیا گیا ہے اور کلاز (۴) اے کے تحت جو نامنیشنس ہوئے یا ہونے والے ہیں ان پر اثر پڑیگا۔ یہ بحث بالکل بے بنیاد ہے کیونکہ کلاز (۴) اے ۳ اجرا ایکٹ کی تاریخ سے برسرعمل ہے

(*a*) the constituencies into which the village shall be divided for the purpose of election to the Village Panchayat,

(*b*) the extent of each constituency and

(*c*) subject to the provisions of section 4 the number of elected members allotted to each constituency

اس سے ظاہر ہے کہ (اے) کے سب کلاز و تقسیم کرنے کا حق رہے (بی) کا حق ہوتی ہی مگر [illegible] کے معاملہ میں ہے اور (سی) سکشن (۴) سے متعلق ہے۔ کلاز ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے ڈپٹی کلکٹر کو اس کا حق اب دیا جا رہا ہے کہ وہ ممبروں کی تعداد [illegible] کی بھی صورت ہو ہر ولیج کے لحاظ سے معین کرے کیونکہ یہ اختیارات پہلے ہی تھے لیکن عملاً اب وہ اختیارات دیے جا رہے ہیں (۴) اسے کے بنیادی اصول کو [illegible] کرنے کے بعد یہ [illegible] ان امور کی [illegible] سے [illegible] کیا جارہا ہے کہ انکو [illegible] دیا جائے کیونکہ ڈپٹی کلکٹر کو اختیارات دیے جانے چاہئیں یا نہیں اس حد تک آپ [illegible] اور ہم میں کوئی اختلاف نہیں ہے چونکہ عملی طور پر آج ڈپٹی کلکٹر کو یہ اختیارات دیے جا رہے ہیں اسلئے میں نہیں سمجھتا کہ اس [illegible] کا اعتراض [illegible] ہے لہذا ڈلیشن (Deletion) کے لیے جو امنڈمنٹ آیا ہے وہ نامنظور کردیا جانا چاہیے

شری اسے راج ریڈی: کلاز (۲) کے تعداد کے بارے میں اس وقت بحث ہو رہی ہے۔ کلاز (۱) کے آگے جو امنڈمنٹ ہے اسکو ملا کر دیکھا جائے تو اچھی طرح واضح ہوسکے گا [illegible] ہر [illegible] علحدہ [illegible] کرکے سمجھانے میں دقت ہے او اس کا سمجھنا بھی ایک حد تک مشکل ہے [illegible] ایک ایک سے زیادہ [illegible] ممبروں کے لئے اپنی ممبروں میں [illegible] کہ بعض جگہ چھوٹے چھوٹے مواضعات کو ایک جگہ ملا کر الکشن کرائے گئے پہلے ڈپٹی کلکٹر کو یہ اختیار نہ تھا لہذا اس کا جواز پیدا کرنے کے لیے اس دفعہ میں ترمیم رکھا گیا ہے۔ لیکن میں اس استدلال کو ماننے کےلیے تیار نہیں ہوں کہ کوئی ڈپٹی کلکٹر قانون قاعدہ کے خلاف عمل کرتے ہوئے الکشن کرائے اگر ایسی کوئی چیز واقع ہوئی ہے تو اس کا جواز پیدا کرنے کے لیے اب اسکو ابتدائی [illegible] اسکو ملحوظ رکھتے ہوئے کلاز ۳ میں میں نے امنڈمنٹ پیش کیا ہے جسکے ذریعہ میں کلاز (۳) کو استثنائی [illegible] مناسب نہیں سمجھا اگر یہ [illegible] استثنائی [illegible] کو لیے ہوئے منظور ہو جائے تو اس کا اثر یہ ہوگا کہ [illegible] تعداد [illegible] پنچایت پر [illegible] کا طریقہ ہے ہی نہیں ایسا منظور ہوگا جس میں یہ دیکھنا پڑیگا کہ اب تک اس پنچایت ایکٹ کے تحت جو پنچایتیں نامزدگی اور انتخابات کے ذریعہ تشکیل پائی ہیں ان پر اس کا کیا اثر ہوگا میرے خیال میں تو اس سے بہت پیچیدہ سوال پیدا ہوجائیگا۔ انہی چیز کو پیش نظر رکھکر میں نے استثنائی [illegible] دینے کےلیے امنڈمنٹ پیش کیا ہے۔ اس سے کلاز (۳) بھی متعلق ہے لیکن چونکہ وہ ابھی ہاؤس کے سامنے

بات یہ ہے سلسلے میں سمجھتا ہوں اگر یہ ترمیم بھی اسکے ساتھ ہی لی جائے تو میں اپنے پورے خیالات کو بہتر طور پر واضح کرسکتا ہوں۔ اسکے بعد رائے لی جا سکتی ہے۔

مسٹر اسپیکر بات یہ ہے کہ ابھی آپ نے ترمیم پر دونوں طرفوں سے بحث کی ہے آپ نے جو آرگومنٹس پیش کیے ہیں اس میں یہ کہا گیا کہ اگر یہ ترمیم منظور نہ ہو تو تب بھی اسکا اثر دوسرے کلاز پر ہوگا دوسرے آنریبل ممبرس نے بھی اسی لحاظ سے بحث کی ہے اس لیے میں اسکو ساتھ لینا مناسب نہیں سمجھتا۔ میں یہ ترمیم ہاوس کے سامنے ووٹ کےلیے رکھتا ہوں۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا امنڈمنٹ ووٹ کےلیے رکھا جائے

شری اسے راج ریڈی جی ہاں۔

شری انا راؤ گن مکھی میں کچھ وضاحت کردینا چاہتا ہوں اگر اجازت دی جائے۔

مسٹر اسپیکر ہاں آپ کو اس کا موقع ہے

شری انا راؤ گن مکھی ـ مسٹر اسپیکر سر میں اس امنڈمنٹ کی مخالفت اس لیے کرتا ہوں کہ میرے خیال میں آنریبل موور نے غلط فہمی سے یہ امنڈمنٹ پیش کیا ہے۔ اس امنڈمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ جو پنچایت کے الکشنس اور انتخابات ہوئے ہیں جہاں ایکٹ میں پراویژن نہیں تھا وہاں ڈی لمٹیشن (Delimitation) کر کے کیا جائے اسکو انتظامی اختیار لے دینے کی ضرورت ہے کہ جو الکشنس ہوئے ہیں وہ ویلڈ (Valid) ہوں۔ مگر گورنمنٹ آرڈیننس کی بنا پر گورنمنٹ کو ڈی لمٹیشن کا اختیار نہیں ہے۔ اس لیے جو عمل ہوا ہے اس کو باضابطگی میں لانے کیلیے یہ عمل کیا جارہا ہے۔ اس کو سکشن ۴ (اے) سے جو مکس (Mix) کیا جارہا ہے اس سے جو معنی نکلتا اسلیے کہ وہ ایک انڈپنڈنٹ سکشن (Independent section) ہے اسکا سکشن (۴ اے) سے کوئی تعلق نہیں۔ موجودہ رولس میں چونکہ یہ پراویژن (Provision) نہیں تھا کہ کانسٹی ٹیونسیز (Constituencies) کو ڈی لمٹ کیا جائے اسلیے اسکو ریگولرائز (Regularise) کرنے کیلیے یہ امنڈمنٹ لایا گیا ہے۔ اسکے سوا اس میں اور کوئی بات نہیں۔ سکشن (۴) کا جو حوالہ دیا گیا ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ ڈپٹی کلکٹرس کانسٹی ٹیونسیز بناتے وقت یہ دیکھیں کہ نامزد ممبرس کیسے ہوئے ہیں کیونکہ الاٹمنٹ آف ممبرس (Allotment of Members) ہونا چاہیے جو اعداد کی بنا پر ہوگا۔ نامزد ممبرس کی تعداد کو منہا کرنے کے بعد دوسرے ممبرس رکھے جاسکتے۔ اس سکشن میں سبجکٹ ٹو سکشن فور (Subject to Section IV) کا مطلب یہی ہے۔

مسٹر اسپیکر ـ سکشن (۴) کی وضاحت بعد میں کی جاسکتی ہے۔ اسوقت وہ زیر بحث نہیں ہے۔

شری اماراؤ کی مکھی   رحال اس اسلئک ل کا مقصد ہے   ا باق بی ہو
الکسس ہوے ہیں اس ادوا داخلے و کا سی ہو ر کوڈ ر ن (Determine)
کرنا ہوگا اطرح ریدولوسن کرنے کیلیے   سدیک ل لاگا ہے

Mr Speaker The Question is

"That in lines 1 2 and 3 of sub clause (2) of clause 1 of the Bill the following words be omitted namely

'Section 3 shall be deemed to have come into force after the commencement of the Hyderabad Village Panchayat Act, 1951, the rest of

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

"That Clause 1 stand part of the Bill"

The motion was adopted

Clause 1 was added to the Bill

Mr Speaker We shall now take up clause 2

Shri A Raja Reddy Mr Speaker Sir I beg to move

'That for the word may in line 6 of sub clause (iv) proposed to be inserted by paragraph 1 of clause 2 of the Bill the following word be substituted' namely

'shall

Mr Speaker Amendment moved

That for the word may in line 6 of sub clause (iv) proposed to be inserted by paragraph 1 of clause 2 of the Bill the following word be substituted namely

'shall'

شری اے راج ریڈی ۔ کلاز (۲) میں جو الفاظ

' for such group which the Government may by notification, specify by name and declare to be a village for the purposes of this Act and

رکھے گیے ہیں ان میں لفظ ہے (May) کی جائے لفظ شل (shall)
رکھنے کیلیے میں نے ترمیم پیش کی ہے ۔ میری ترمیم کا مقصد یہ ہے کہ جس علاقہ

میں مقررہ آبادی کی تکمیل ہوتا ہے ابھی تھا۔ قرار دے دیا جائے۔ لیکن گورنمنٹ نے لفظ ’’ May ‘‘ رکھکر یہ اختیار تمیزی اپنے لیے رکھ چھوڑا ہے کہ اگر وہ اپنی رائے میں مناسب سمجھے تو وہاں پنچایت کا اعلان کرسکے۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ جب کوئی مقام گورنمنٹ کے مقررہ شرائط کو پورا کرے تو وہاں لازماً پنچایت کا اعلان کردیا جانا چاہیے۔ میں یہ لزوم دونوں رکھنا چاہتا ہوں اس کی وجہ یہ ہے کہ اب تک جن ولیجس (Villages) میں پنچایتوں کے سو کالڈ الکشنس (So called elections) ہوئے ہیں وہ غلط طور پر ہوئے ہیں اور جہاں جہاں انتخاب ہوجانا چاہیے تھا نہیں ہوئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ابھی ہونے والے ہیں اور ان میں تاخیر کی وجہ یہ کہا کہ ایسے نہ ہوسکنے کی وجوہ ہیں ایسے لیے بجٹ میں سبسڈی (subsidy) اور اسباب وغیرہ کی گنجائشوں کو دیکھنا پڑتا ہے لیکن ایک لازمی امر کے لیے یہ باتیں رکاوٹ نہیں بن سکتیں۔ جمہوریت کی اصل بنیاد پنچایت ہے۔ آج سے ڈالی جاتی ہے اسلیے اسکو جلد سے جلد عمل میں لانا چاہیے لیکن اگر اس قانون کے ذریعہ حکومت کو یہ اختیار دیا جائے کہ وہ جب مناسب سمجھیگی پنچایت قائم کرنے کا اعلان کریگی تو میں سمجھتا ہوں یہ اختیار حکومت دیکر اس قانون کو عرصہ دراز تک التواء میں ڈالنا ہے پنچایت کے اعلان کیلئے جو رکاوٹیں بتلائی جاتی ہیں وہ تو کچھ بھی نہیں رہتیں سوال تو دراصل بجٹ کا ہے اگر اب بھی وہ مقررہ شرائط کی تکمیل پر بعد کو بھی اعلان کرواسکتے ہیں

ان حالات میں میں یہ مناسب نہیں سمجھتا کہ مقررہ شرائط کی تکمیل کے بعد بھی حکومت کے لیے یہ اختیار تمیزی رکھ چھوڑا جائے کہ وہ جب مناسب سمجھے گی تو اعلان کریگی اسلیے میں نے اس کلاز میں لفظ ’’ May ‘‘ کی جائے بدل Shall رکھنے کیلئے ترمیم پیش کی ہے امید ہے کہ ہاؤس میری اس ترمیم سے اتفاق کرتے ہوئے اسکو منظور کریگا ۔

شری کے وینکٹ رام راؤ ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ ’’ مے ‘‘ ، اور ’’ شل ‘‘ کے تعلق سے جو بحث ہورہی ہے اس سے میں سمجھتا ہوں کہ کوئی عملی فائدہ کی توقع تو نہیں کی جاسکتی اسلیے کہ یہ بات تو نہیں کہ اگر اس کلاز میں ’’ May ‘‘ رکھا جائے تو ان مقامات پر پنچایتیں بنائی ہی نہیں جائینگی اسمیں شک نہیں کہ پنچایت کے قیام کا اعلان گورنمنٹ کے صوابدید پر چھوڑا گیا ہے اس لحاظ سے گورنمنٹ اپنے فنانس اور دیگر سہولتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے پنچایتوں کے قیام کا اعلان کریگی ۔ ایکٹ میں ولیج کی جو تعریف کی گئی ہے اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ جہاں آبادی ایک ہزار سے زائد ہوجائے وہ ولیج ہوجائیگا ۔ لیکن اس کی صراحت نہیں ہے کہ جہاں دو تین چھوٹے چھوٹے واضعات ملا کر ایک آبادی ایک ہزار ہوتی ہے تو انکے ساتھ کیا عمل ہوگا ۔ لیکن اب ایسی کی صراحت کے لیے یہ امنڈمنٹ بل لایا گیا ہے یہ تو لازمی نہیں کہ حکومت کے

اعلان کے ساتھ ہی پنچایت قائم ہوجائے یہ منشا اسکا نہیں ہے اسلیے کہ ایسے کئی مواضعات ہیں جہاں کی آبادی (۵) ہزار سے زائد ہے لیکن وہاں آج تک ولیج پنچایت قائم نہیں ہوئی ہیں آرڈیننس میں اسکی وضاحت کی ہے اب چھوٹے چھوٹے مواضعات کو ملا کر ایک پنچایت بنانے کی گنجائش بھی قانون میں پیدا کی جارہی ہے جیسے مواضعات ہونگے وہاں کے عام خصوصیات کے سب چھوٹے چھوٹے مواضعات کو شامل کرکے اسکا نام رکھا جائیگا اور وہاں الکشن ہوگا اسلیے لفظ (May) رکھنا مناسب ہے وہاں کے حالات کے لحاظ سے اعلان کرنے کے بعد واضح نہ ہو کہ ان ایکٹ (elect) ہونگی اسلیے میں سمجھونگا کہ اصل بل میں امنڈمنٹ لانے کی ضرورت نہیں ہے اسکو وہی رکھا جائے تو مناسب ہے

شری انا راؤ گن مکھی : جو اسٹیٹمنٹ ہوا ہے میں اس سے اختلاف کرتا ہوں اسکا کارن صاف ہے آنریبل منسٹر سکشن (۳) کو دیکھیں تو صاف ظاہر ہوجائیگا کہ (May) کی بجائے (Shall) رکھکر کام نہیں چلایا جاسکتا اصل ایکٹ کا سکشن (۳) یہ ہے

Section 3 Subject to the orders of the Government the Deputy Collector may in such manner as may be prescribed declare any local area which is a village to be a panchayat village and notify such declaration in the Jarida

اس میں بھی لفظ (May) استعمال کیا گیا ہے اسکے بعد دیکھا جائے تو یہ ہے کہ

"Subject to the orders of the Government"

'Provided that before making and notifying such declaration the Deputy collector

(a) shall publish in such manner and at such places as may be prescribed a notice of his intention of making such a declaration and shall hear objections, if any filed within one month of the publication of the notice, and

(b) shall after hearing objections refer the same with his opinion thereon for the orders of Government"

گویا ان پنچایتوں کا قائم کیا جانا اوسی وقت ہوسکتا ہے جب گاؤں والوں کے آبجکشنس (Objections) نہ لیے جائیں اس ایکٹ میں (May) کا لفظ اس لیے استعمال کیا گیا ہے ۔ کیونکہ گاؤں والوں کی مرضی کے خلاف پنچایت قائم نہیں کی جاسکتی میں دھرم آباد کی ایک مثال آپکے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں جہاں گاؤں آبادی ہونے کی وجہ سے دو تین مواضعات کو اس میں شامل کرکے ٹاؤن کمیٹی بنائی گئی وہاں کے لوگ ان مواضعات کو شریک کرنے سے انکار کررہے ہیں ۔ گرام پنچایتوں کا اصول یہی ہے کہ وہاں کے رہنے والے اسکو قبول کریں ۔ اگر وہاں کے رہنے والے نہ چاہیں تو قائم نہیں

کے جاسکے اسلیے لفظ (Shall) کے الفاظ یہاں رکھکر لوگوں کو مجبور نہیں کیا جاسکتا کہ وہ گرام سبھا میں قائم کریں فرض کیجیے ایک جگہ ایسی ہے جہاں ایک ہزار سے کم آبادی ہے دوسرے موضع کو وہاں شریک کیا جائے اور اوس موضع کے لوگ اس بات پر رضامند نہ ہوں تو انکو اسطرح مجبور نہیں کیا جا سکتا اگر اسطرح کیا جائے تو وہ کہینگے کہ ہم گرام سبھا میں شریک ہونا نہیں چاہتے اسلیے لوگوں کی خواہش پر اسکو قائم کیا جائے تو بہتر ہوگا شل کا لفظ رکھنے کے یہی معنی ہونگے کہ گویا گورنمنٹ مجبور کر رہی ہے اسلیے میں کہونگا کہ لفظ ے جو استعمال کیا گیا ہے وہ مناسب ہے اور اگر لفظ شل رکھنا چاہیں تو وہ اس ایکٹ میں نہیں بیٹھ سکتا چونکہ دو تین مواضعات کو یکجا کرنے میں دشواری ہوتی ہے اسلیے رضامندی سے گرام سبھاؤں کو قائم کرنا چاہیے ۔ لفظ ' شل ' کے استعمال سے کمپلسن (Compulsion) ہوگا ۔ اسلیے میں آنریبل ممبر سے استدعا کرونگا کہ وہ اپنا امنڈمنٹ واپس لے لیں ۔

Mr Speaker Does the hon member want his amendment to be put to vote?

Shri Raj Reddy Yes

Mr Speaker The Question is

"That for the word may in line 6 of sub clause (iv) proposed to be inserted by paragraph 1 of clause 2 of the Bill, the following word be substituted namely

'shall

The motion was negatived

The Question is

' That clause 2 stand part of the Bill '

The motion was adopted

Clause 2 was added to the Bill

Mr Speaker Now we shall proceed to clause 3 Shri Raj Reddy

Shri Raj Reddy Sir, I beg to move

That for the word may in Section 4-A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill the following word be substituted namely—

'shall'

Mr Speaker Amendment moved

That for the word may in Section 4 A [illegible] proposed to be inserted by clause 3 of the Bill the following word be substituted namely—

shall

Shri Anna Rao Ganamukhi Sir I accept the amendment

Mr Speaker The amendment of Shri Raj Reddy has been accepted by the Minister There is another amendment of Shri Raj Reddy

سری اے راج ر ڈی اسکے بعد اسکا کانسی کوینٹ امنڈمنٹ (Consequent amendment) ہے ۔

مسٹر اسپیکر اسکے بعد لیا جائیگا

شری اے راج ر ڈی لیکن جب تک دونوں کو ایک ساتھ نہ لوں کہ اسکا اس سے کیا تعلق ہے سمجھ میں نہیں آسکتا

مسٹر اسپیکر جب ایک منظور ہوجائے تو پھر دوسرا پیش ہوسکتا ہے

سری اے راج ر ڈی یہ دونوں ایک ہی کلاز سے تعلق رکھتے ہیں گویا لازم و ملزوم ہیں جب تک دونوں کو ایک ساتھ پیش نہ کیا جائے سمجھ میں نہیں سکتا

Mr Speaker Sir I beg to move

That in clause (c) of Section 4 A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill the following words be omitted namely

Subject to the provisions of Section 4

مسٹر اسپیکر [illegible] حد تک الفاظ کو کالنا چاہتے ہیں جو کہ ہاوس چارج دے [illegible] ہم عرض [illegible] آپسے [illegible] ہوں کہ [illegible] پہلا امنڈمنٹ ہوچکا [illegible] [illegible] دوسرے [illegible] کے متعلق غور کرینگے

سری اے راج ر ڈی لیکن جب تک ان دونوں کو ملا کر پیش نہ کیا جائے سمجھ میں نہیں آسکتا [illegible] دونوں کا ایک دوسرے سے کیا تعلق ہے

سری [illegible] میں سمجھتا ہوں کہ [illegible] کلاز کے جب دو امنڈمنٹس ہے [illegible] ایک ساتھ [illegible] ہوسکتے ہیں

سری اے راج ر لدی ں ے حو م س کی ہے س س س ے انا ہے ہ ر م

Sir I beg to move

That in clause (*c*) of Section 4 A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill the following words be omitted namely—

Subject to the provisions of Section 4

س ے ں کی ہے و کرے کا سکویسہ ل امںدمسٹ (Consequential amendment) کےطور ر سکس (۴) کی م ھی س ے سس کی ہے سکس (۴) اے س سرے ں سلمسں
ھں ہلا سا ے دو ی سط س ے (May) کو سل (shall)
سائے کیلئے د سہ سد ٹ Subject to the provisions of Section 4
کے الفاظ ڈلٹ (delete) کرنے کیلئے
ور ے ہ کہ

The number of elected members allotted to each constituencies

ساں ڈپٹی کلکٹر صاحب حو ممر الکسڈ مدرس کو الاٹ ک یگے دفعہ م کے مندرجہ
حکام ک س طہ رکھاجائے بو معلوم ہوگا کہ وہاں الکسڈ ممروں کے ما سدممرس
بھی ھ لگے اکہ حارج کرتے ہوئے ہمہ کی حد تک الکسڈ ممروں کی مد د الاٹ ک گے
اسائے حب ھم سمحکے ہو دی ہرا و رن اف سکس (۴) (Subject to the
(provision of section 4 کالدس ہو وہاں لازم ہوگا کہ سکس (۴) کی اسطرح در م
ک ں کہ ماسسس ما سہ ل د ھی ہے

Mr Speaker Amendment moved

That in clause (*c*) of section 4 A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill the following words be omitted namely—

Subject to the provisions of Section 4

سری اے راج ر نلی اس لیے ں کہم کا کہ ں ے حو مددمسہ س کیا
ہے وہ اس حگہ ٹھیک بیٹھا ہے س ے ماسسس کے صول ک سلم دے ہوئے
ہ وسع س حہاں وجاب قائم ہے انتخابات کے صول کو اس لے رکھا ہے کہ س ں
اسے لوگ آجاس حو عوم کے اعتماد کے امل ہ ں اگ اہ س کا اصول رھنگا و اس س
اسے لوگ حاسکے ہ ع م کے حسب منشا کام نہں کرسکنگے ک وکہ سہ سپالسر
کے ارے س ہ ں بلیح ہ ہ ہوسکا ہے اور حسکا ذک ا ں اںداں س ار ارکیا گیا
ہے ناوحہ د ترسل ہ م سسر کے اسہ رس (Assurance) دے کے ھم
د کھتے ھں کہ ان وعدوں کو پورا ہں کیا گیا حو سعہ کلا و سادے ہے ہ س

اس طرح ہمارے یہاں بھی باہر سے الگ طرح ان کے ذریعہ ممبروں کو لایا جا سکتا ہے
عوام ان میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتے بلکہ وہ اس سے دور ہی رہتے ہیں گویا بنیادی
اصول سے ہٹ کر ان کو دل رکھ کر ان سے با ان کے اصول کو رد کرتے ہوئے دفعہ
(۴) کے الفاظ سے اس کو رکھا ہے اس میں طاقت سے ایسے کام کو چلا سکیں
اس کے بعد میں (۳) کلاز Subject to the provisions of section 4
کے الفاظ دو ڈالے گئے ہیں کی رقم میں کی گئی ہے سکیں (۴) اور یہ کلاز ایک سا تھ
ملا کر پڑھیں تو معلوم ہوگا کہ مری نیت اس کی ایسی ہے جو کچھ بھی ہیں

اس سلسلہ میں اعتراض سے اس کو معلوم کیا ہے کہ الکشن ہونا ضروری ہے اس سے
فائدہ ہو سکتا ہے ایسی صورت میں انہیں اس کے اعلان میں کوئی اعتراض نہیں ہونا
چاہیے کہ الکشن ہو گئے آنریبل ممبر کی جانب سے یہ کہا گیا کہ جو کہ موجودہ
حالات ایسے نہیں ہیں کہ پنچایتوں کو انتخابی اصولوں پر تشکیل دیا جائے اور امیدوار
دیئے جائیں۔ ان کی رائے میں اگر ایسا کیا جائے تو یہ مجالس صحیح طور پر کام نہ
کر سکیں گی اس لیے ان وقت تو نامزدگی کا اصول ہی رکھنا البتہ جب ۲ ۳ سال کے بعد
گورنمنٹ اس سمجھے ان میں قوم لائی جا کر انتخاب کے اصول کو کال دیا جا سکتا
اور انتخاب کے اصول کو رکھا جا سکتا

ہم مانتے کہ ۔ دستے لیے بھی کہا ہے انتخاب کا طریقہ ایک بالاطریقہ ہے جو زیادہ
لوگ یا فیوڈل لارڈس اختیار کرتے ہیں وہی طریقہ اب تک اور آگے اختیار ہے
اور وا و (Survive) ہورہا ہے اوس زمانے میں فیوڈل لوگ عوام کو اصل مسئلہ
سے دور ہی رکھنے کے لیے انتخاب نہ کرتے تھے تا کہ عوام ان سے ہی اپنے مفادات
کی حفاظت کرنے والوں کو ۔ ہیں سکیں ۔ اب یاد رکھنی چاہیے کہ جمہوریت میں
انتخابات کے ذریعہ سے ہی جب تک عوام پر ذمہ داریاں عائد نہیں کی جائیں گی اور انتخاب
کیا جانا رکھا عوام تو ذمہ داری کو سمجھ نہیں سکیں گے یا ذمہ داری سے کوئی کام کر سکیں گے
یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ اگر انتخابات جاری کیا جائے تو عوام کیسے کام کر سکیں گے کیونکہ
ان کو تجربہ نہیں ہے یہ نہیں سمجھا کہ اگر ان کی مرضی کو دخل نہ دیا جائے اور
ان کی مرضی کے خلاف لوگوں کو نامزد کیا جائے تو وہ لوگ آپ کی اسی بات سے دور
ہٹتا چلے جائیں گے دلچسپی نہ لیں گے اور اون میں نہ کرنے کی وجہ سے پیدا نہ
ہو سکے گی یہ ایک سائیکالوجی (Psychology) ہے کہ ایک وہ لوگ کرنے کے کام
کر سکیں گے کوئی معقول دلیل یا کوئی معقول عذر نہیں ہے ۔ کوئی شخص یہ کہہ کر وہ انتخاب
ہی کیوں نہ ہو بلا لحاظ تعلیمی ڈگری کے اگر وہ عوام کا اعتماد کا حاصل کرنے میں کامیاب
ہو جائے اور عوام ایک ووٹ دیں تو میں سمجھتا ہوں کہ یہی اوسکا معیار قرار دیا جا سکتا ہے
ہمارے اس ایوان کے اندر بھی بہت سے آنریبل ممبرس ایسے ہیں جو زیادہ لکھنا پڑھنا نہیں
جانتے لیکن عوام نے انہیں ووٹ دیا ہے اور یہ سمجھ کر دیا ہے کہ وہ ان کے حقوق کی حفاظت

د یکھے اوکے لیے لوگ عام کا ان و ن یہاں لیے ن اثر وو د ا کرا سا ہی ہے تو پھر میں یہاں ہ ن ا کا ے ن ڈ ڈ ں ہ ا ے لوگ لے سب دوسرے کی اجازت دی ان ک ن ا ا ن سکیں۔ ان کے مر لو پھر جا کے لیکن اُنکے ہی نا د سے وہ ای د د ن کو ا نام ن کہ سکے سے وہ لوگ سمجھ ہو کر جا سکے و عوام بھی و خود ان کا ہاتھ دیکھے اور وہ ای ذمہ داریوں کو ا نام د ے ے و ن کرسکے تو الیکشن میں عوام کے ولڈکٹ (Verdict) کے خلاف ا ے لوگوں کو لیا گیا ہے تو عوام ن ا ہے تھے اگر ایسے میں ہوں و عوام لازمی طور پر ا جھے لوگوں کے لیے ڈ ہ مہوریت کا مذاق اڑایا جارہا ہے میں یقین دلاتا ہوں کہ اگر انتخابات کے اصول کو ام کرلیا گیا تو و ا جا ات عمل میں لائے جاسکیں وہ فالس (False) ہیں ہو جے اب بالکل ہی ہے

آپ نا و ے ہیں د ا ک ں س ا ے لوگ آجا سکتے ن کو بہترا ہیں ہے لیکن میں سمجھتا ہوں اگر ا ے نامزدگی کا طریقہ ا ار سکے تو آپ کو دیہاتوں میں کوئی بادشاہت پیدا ہو ن نا ا ا س نا کے والے اکیلے د وہی زمیندار یا پٹیل پٹواری ہو کے لوگ ا رح ان لوگوں کو نامزد کرنے اور کا ڈا ۔ ۔ ن (Domination) قائم کرنا چاہتے ہیں ن ن مجھتا ہوں کہ ا ر کا جا صرف اس و ہ ۓ کیا جارہا ہے ا د پہلے ہک (Balancing) ہاتھ میں رہے لیکن میں یہ کہونگا ا آپ ہی ہوتا ہیں ا ر وقت ک مر مر ہی ہوسکتی ہے ک عوام کو بھی اس میں داخل نا کیا جائے اور ا ن اپنی مرضی سے کام کرنے کا موقع د یا جائے

ایسا کہتے ہوئے میں امید ہے کرتا ہوں مرے اسد ست کو منظور کرلیگا

سری سری تو اس راؤ اکھ لنکر (عماد اد) مرا سکر مر مک ں (۲) اے کے ضمن میں جو امند ت لایا گیا ہے و سہ سے ن ہے ا واسطے کہ پہلے جن چیزوں کی وضاحت نہیں تھی وہ وضاحت ۔ ہو (۔) ن لیکی ہے اسمیں کانسی ٹیوسی (Constituency) کے حدود و ا حس اور الکٹر میرس کے الاٹمنٹ کے متعلق بتلایا گیا ہے لیکن محض ا چیزیں مانے ہوئے لے لیے ہ ن کو معطل میں کیا جاسکتا کیونکہ یہاں ان الفاظ کو حذف دینے کے لیے کہا گیا ہے

Subject to the provisions of Section 4'

یہ الفاظ نکالدینے کے بعد پھر الاٹمنٹ نہیں ہوسکتا

مسٹر اسپیکر ۔ اب وقت ہوگیا ہے آنریبل ممبر کل اپنی تقریر جاری رکھ سکتے ہیں ۔

The House then adjourned till Half past Two of the Clock on Thursday the 4th December 1952